ماہنامہ نعت لاہور

سلام ضیا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

باقاعدہ اشاعت کا پندرھواں سال

ماہنامہ نعت

جلد ۱۵ | مارچ ۲۰۰۲ | شمارہ ۳

سلامِ ضیا (حصہ دوم)

ایڈیٹر: راجا رشید محمود

ڈپٹی ایڈیٹرز: شہناز کوثر۔ اظہر محمود

مینیجر: راجا اختر محمود

مشیر خصوصی
ایڈووکیٹ
چودھری رفیق احمد باجواہ

قیمت:
15 روپے (عام شمارہ)
60 روپے (خصوصی شمارہ)
200 روپے (زرِ سالانہ)
عرب ممالک کے لیے 100 ریال

پبلشرز
راجا رشید محمود

صدر
ایوانِ نعت
رجسٹرڈ

پرنٹر: حاجی محمد نعیم کھوکھر، جیم پرنٹرز، لاہور

کمپیوٹر کمپوزنگ: مدنی گرافکس، فون: 7230001

بائنڈر: خلیفہ عبدالمجید بک بائنڈنگ ہاؤس، 38 اردو بازار لاہور

اظہر منزل، چوک گلی نمبر 5/10، نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور (پاکستان)

فون: 7463684 پوسٹ کوڈ: 54500

راجا غلام محمدؒ (صدر ادارہ ابطالِ باطل) کی یاد میں جاری جریدہ

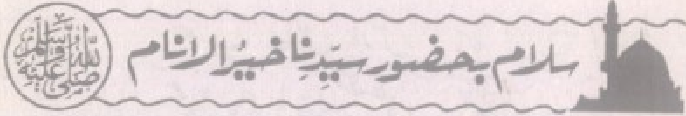
سلامِ ضیا

(دوسرا حصہ)

(رسائل و جرائد میں مطبوعہ سلاموں کا ایک انتخاب)

از

علامہ یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی رح



ظہورِ رحمتِ ربُّ العلا ﷺ سلامُ علیک
امامِ انجمنِ انبیاؑ ﷺ سلام علیک
شہِ انام، شہِ دوسرا ﷺ سلام علیک
امینِ کعبہ، رسولِ خدا ﷺ سلامُ علیک
حبیبِ خالقِ ارض و سما ﷺ سلامُ علیک
محمدِ عربی مصطفیٰ ﷺ سلامُ علیک

ہیں آپ حامد و احمد، محمد و محمود ﷺ
ہیں آپ ﷺ غائب و موجود، شاہد و مشہود
ہیں آپ ﷺ ظلِّ جمال و جلالِ ربِّ ودود
ہیں آپ ﷺ قبلۂ کونین و کعبۂ مقصود
حبیبِ خالقِ ارض و سما ﷺ سلام علیک
محمدِ عربی مصطفیٰ ﷺ سلام علیک

سلام لیجئے اُمّت کے بے قراروں کا
سلام لیجئے ہم معصیت شعاروں کا
سلام لیجئے مہجور دل فگاروں کا
سلام لیجئے سب اپنے جاں نثاروں کا

حبیبِ خالقِ ارض و سما ﷺ سلام علیک
محمدِ عربی مصطفٰی ﷺ سلام علیک

تباہ حال ہے سرکار آپ ﷺ کی اُمت
ہے آفتوں میں گرفتار آپ ﷺ کی اُمت
ہے زیرِ خنجرِ اغیار آپ ﷺ کی اُمت
پئے سلام ہے تیّار آپ ﷺ کی اُمت

حبیبِ خالقِ ارض و سما ﷺ سلام علیک
محمدِ عربی مصطفٰی ﷺ سلام علیک

ستم رسیدوں کا سنئے سلام شاہِ اُمم ﷺ
جگر فگاروں کا سنیے پیام شاہِ امم ﷺ
گدا سب آپ کا لیتے ہیں نام شاہِ اُمم ﷺ
نگاہِ لطف ہو ان پر مدام شاہِ اُمم ﷺ

حبیبِ خالقِ ارض و سما ﷺ سلامُ علیک
محمدِ عربی مصطفٰی ﷺ سلامُ علیک

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----

سلام بحضور سیدنا خیر الانام ﷺ

السّلام اے عرش کے مسند نشیں
السلام اے گنبدِ خضرا مکیں
السلام اے مالکِ خُلدِ بریں
السلام اے ہادیٔ رُوئے زمیں

السلام اے سرورِ دنیا و دیں ﷺ
السلام اے رحمۃٌ للعالمیں ﷺ

ہیں بڑے دُکھ میں مسلماں یا رسول ﷺ
ہے بہت اُمّت پریشاں یا رسول ﷺ
مضطرب ہیں اہلِ ایماں یا رسول ﷺ
سنیے عرضِ دردمنداں یا رسول ﷺ

السلام اے سرورِ دنیا و دیں ﷺ
السلام اے رحمۃٌ للعالمیں ﷺ

دشمنِ اسلام ہیں اہلِ عناد
ہیں عدو آمادۂ شرّ و فساد
ناتواں کمزور ہیں ہم نامراد
کیجیے ہم کو عطا ذوقِ جہاد
السلام اے سرورِ دنیا و دیں ﷺ
السلام اے رحمۃٌ للعالمیں ﷺ

غیر مسلم دینِ حق کے ہیں خلاف
اہلِ شر ہیں صَرفِ صد لاف و گزاف
کر خطائیں اپنی اُمت کی معاف
دے ہمیں فتحِ مبیں وقتِ مصاف
السلام اے سرورِ دنیا و دیں ﷺ
السلام اے رحمۃٌ للعالمیں ﷺ

دے ابد آثار ملت کو وقار
کر فزوں مُسلم کا جاہ و اقتدار
چشمِ رحمت اے حبیبِ کردگار ﷺ
ہو مسلمانوں کی جانب بار بار
السلام اے سرورِ دنیا و دیں ﷺ
السلام اے رحمۃٌ للعالمیں ﷺ

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----

سلام بحضور سیدنا خیر الانام ﷺ

یا حَسِینِ اَزَل ﷺ تا اَبَد عُمر بھر
یا حیات النبی ﷺ روز شام و سحر
مصطفیٰ، مجتبیٰ، مقتدا راہبر
ہادیٔ دو جہاں مالکِ بحر و بر ﷺ
یا محمد شہنشاہِ جنّ و بشر ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر
یا حبیبِ خدا عرش کے تاجورؐ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

صاحبِ قابَ قوسَین مطلوبِ رب
مہرِ اوجِ دَنا، ماہِ بدر و عرب
نورِ صبحِ ازل، تابشِ زلفِ شب
کہتے ہیں حور و غلماں مَلک سب کے سب
یا محمد شہنشاہِ جنّ و بشر ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر
یا حبیبِ خدا عرش کے تاجورؐ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

بیکسوں کا سہارا ہیں سرکار ﷺ آپ
بینوا غمزدوں کے ہیں غم خوار آپ
ہم غلاموں کے ہیں ناز بردار آپ
کام ہر اک کے آتے ہیں ہر بار آپ

یا محمد شہنشاہِ جنّ و بشر ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر
یا حبیبِ خدا عرش کے تاجور ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

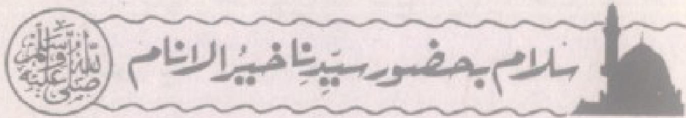
بن کے آئے ہیں رحمت جہاں کے لئے
نعمتِ حق ہیں آپ انس و جاں کے لئے
خضر منزل ہیں ہر کارواں کے لئے
آپ دنیا میں آئے اماں کے لیے

یا محمد شہنشاہِ جن و بشر ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر
یا حبیبِ خدا عرش کے تاجور ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

آج کل ہے پریشان اُمت حضور ﷺ
ہر طرف ہے نمایاں قیامت حضور ﷺ
مصر و ایراں میں برپا ہے آفت حضور ﷺ
فتح و نصرت کی دیجے بشارت حضور ﷺ

یا محمد شہنشاہِ جنّ و بشر ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر
یا حبیبِ خدا عرش کے تاجور ﷺ ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



سُنیے یا محبوب ﷺ عُشّاقِ رسالت کا سلام
لیجئے دلدادگانِ بابِ رحمت کا سلام
کیجئے منظور خاصانِ شریعت کا سلام
لیجئے درماندگانِ دشتِ غربت کا سلام

یا رسولَ اللہ ﷺ سنیے اپنی اُمّت کا سلام
لیجئے یا مصطفیٰ ﷺ افرادِ ملّت کا سلام

آپ پر لاکھوں سلام اُمت کے اے پیارے رسول ﷺ
آپ نے دنیا کو سکھلائے اُخوّت کے اُصول
آپ نے برسائے باغِ دہر میں رحمت کے پھول
کیجئے شاہا ﷺ سلام اپنے غلاموں کا قبول

یا رسولَ اللہ ﷺ سنیے اپنی اُمت کا سلام
لیجئے یا مصطفیٰ ﷺ افرادِ ملت کا سلام

ہیں جہاں میں ہر طرف مُسلم پریشاں یا نبی ﷺ
اہلِ رکیں اُمت سے ہیں دست و گریباں یا نبی ﷺ
تیغ بر کف ہیں عدوئے فتنہ ساماں یا نبی ﷺ
ہیں مدد کے آپ سے طالب مسلماں یا نبی ﷺ

یا رسولَ اللہ ﷺ سنیے اپنی اُمت کا سلام
لیجئے یا مصطفیٰ ﷺ افرادِ ملت کا سلام

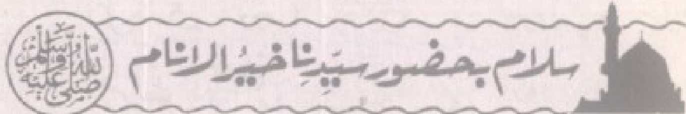
بیکسوں کی، دلفگاروں کی مدد فرمائیے
بے گھروں کی، بے دیاروں کی مدد فرمائیے
غمزدوں کی، غم کے ماروں کی مدد فرمائیے
رحم کے اُمیدواروں کی مدد فرمائیے

یا رسولَ اللہ ﷺ سنیے اپنی اُمت کا سلام
لیجئے یا مصطفیٰ ﷺ افرادِ ملت کا سلام

ہے تمنّا، ہم مدینہ میں کریں جا کر سلام
جالیاں چُومیں، کریں پیشِ درِ انور سلام
ساتھ مستحسنؔ کے روضہ میں کریں آ کر سلام
ہم کریں بختِ رسا پر اپنے اِترا کر سلام

یا رسولَ اللہ ﷺ سنیے اپنی اُمّت کا سلام
لیجئے یا مصطفیٰ ﷺ افرادِ مِلّت کا سلام

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



ظلِّ ذاتِ خدا پر درود و سلام
خاصۂ کبریا پر درود و سلام
خاتمُ الانبیاء پر درود و سلام
سرورِ دوسرا پر درود و سلام
احمدِ مجتبیٰ ﷺ پر درود و سلام
حضرتِ مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام

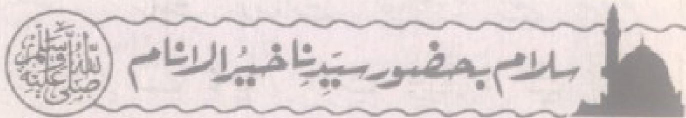
اک اشارے میں شق چاند کو کر دیا
سینے میں نور عرفان کا بھر دیا
جیسا تھا پہلے، اُس سے فزوں کر دیا
معجزہ عام دنیا پہ یوں کر دیا
شانِ معجز نما پر درود و سلام
حضرتِ مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام

جو ہے آئینہ دارِ حُسینِ ازل
جو ہے محبوب بے مثل اور بے بدل
جس پہ قرباں ہیں سُکّانِ گردوں محل
جس کے تابعِ فرماں ہیں دشت و جبل
اُس شہِ دوسرا ﷺ پر درود و سلام
حضرتِ مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام

جو ہے یٰسٓ و حٰمٓ و طٰہٰ لقب
جو ہے اعلیٰ نَسَب، جو ہے والا حَسَب
جو ہے فخرِ جہاں، نازشِ جدّ و اَب
جو ہے سلطانِ دیں ﷺ تاجدارِ عرب
اس شفیعُ الوریٰ ﷺ پر درود و سلام
حضرتِ مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام

ہے زمانے کا برہم نظام اِن دنوں
دورِ بیداد ہے صبح و شام اِن دنوں
آپ کے ہیں پریشاں غلام اِن دنوں
ہیں یہ بے چارے رُسوائے عام اِن دنوں
دافعِ ہر بلا پر درود و سلام
حضرتِ مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



اے خاتمِ نُبوّت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
اے شافعِ قیامت ﷺ سُنیے سلامِ اُمت
نوشاہِ بزمِ جنّت! سنیے سلامِ اُمت
سرتاجِ دین و ملت! سُنیے سلامِ اُمت
شاہنشہِ رسالت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت
اے تاجدارِ اُمت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت

باغ و بہارِ جنت! سنیے سلامِ اُمت
اے گُلعذارِ فطرت! سنیے سلامِ اُمت
آئینہ دارِ وحدت، سنیے سلامِ اُمت
حسنِ نگارِ قدرت! سنیے سلامِ اُمت
شاہنشہِ رسالت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت
اے تاجدارِ اُمت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت

اے مُونسِ غریباں! اے بیکسوں کے والی
بہرِ سلام حاضر محفِل میں ہیں سوالی
سرکار ﷺ پر عیاں ہے اُمت کی خستہ حالی
کہتے ہیں اہلِ حاجت سب یہ حضور عالی!

شاہنشہِ رسالت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت
اے تاجدارِ اُمت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت

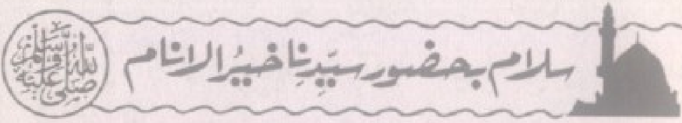
ہر سمت ہیں مسلماں بیداد کا نشانہ
مائل بہ دشمنی ہے اُمت سے اک زمانہ
کس سے غریب مسلم، غم کا کہے فسانہ
لب پر ہے غمزدوں کے ہر دم یہی ترانہ

شاہنشہِ رسالت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت
اے تاجدارِ اُمت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت

مظلوم اہلِ حق کو، یا مصطفیٰ ﷺ سنبھالو
حربے سے دشمنوں کے عُشّاق کو بچا لو
ہر آفت و مصیبت، مُسلم کے سر سے ٹالو
خُدّامِ در کو اپنے دربار میں بلا لو

شاہنشہِ رسالت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت
اے تاجدارِ اُمت ﷺ! سُنیے سلامِ اُمت

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



اے مالکِ ارض و سما ہوں آپ پر لاکھوں سلام
اے عاشقِ ربِّ عُلا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
اے نورِ ذاتِ کبریا! ہوں آپ پر لاکھوں سلام
اے تاجدارِ ھَلْ اَتٰی! ہوں آپ پر لاکھوں سلام

یا رحمۃً للعالمیں ﷺ! یا شافعِ روزِ قیام!
یا مصطفیٰ ﷺ یا مجتبیٰ! سنیے غریبوں کے سلام

محبوبِ ربُّ العالمیں، سلطانِ بطحا آپ ﷺ ہیں
مُزّمِّل و مُدّثِّر و یٰسٓ وطٰہٰ آپ ﷺ ہیں
نوشاہِ عرشِ کبریا، سرِّ فتدلّٰی آپ ﷺ ہیں
بعدِ خدا مخلوق میں جو کچھ ہیں شاہا آپ ﷺ ہیں

یا رحمۃً للعالمیں ﷺ! یا شافعِ روزِ قیام!
یا مصطفیٰ ﷺ یا مجتبیٰ! سنیے غریبوں کے سلام

شاہا غم و اندوہ کا مُسلم پہ ہے اک اژدِحام
مدّت سے ہیں وقفِ الم، سرکارِ والا ﷺ کے غلام
چھائی ہوئی ہیں ہر طرف مایوسیاں ملت پہ عام
سرکار ﷺ جورِ چرخ کا فرمایئے کچھ انتظام

یا رحمۃً للعالمیں ﷺ! یا شافعِ روزِ قیام!
یا مصطفیٰ ﷺ یا مجتبیٰ! سنیے غریبوں کے سلام

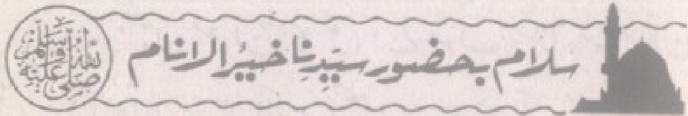
محکوم ہیں، مظلوم ہیں، شاہا مسلماں ہر طرف
بیدادِ گردوں کے سبب ہیں سب پریشاں ہر طرف
افسردہ دل، افسردہ جاں ہیں اہلِ ایماں ہر طرف
چشمِ کرم سے دیکھیے حالِ غریباں ہر طرف

یا رحمۃً للعالمیں ﷺ! یا شافعِ روزِ قیام!
یا مصطفیٰ ﷺ یا مجتبیٰ! سنیے غریبوں کے سلام

عُشّاقِ خستہ حال کی تسکینِ دل فرمایئے
زورِ جفائے آسماں سب مضمحل فرمایئے
اسلام کی جانب ہمیں پھر منتقل فرمایئے
ہم پر کرم کی بارشیں، پھر مستقل فرمایئے

یا رحمۃً للعالمیں ﷺ! یا شافعِ روزِ قیام!
یا مصطفیٰ ﷺ یا مجتبیٰ! سنیے غریبوں کے سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



ہے سُبحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی شرف جن کا، سلام ان پر
ہیں جو مسند نشینِ بزمِ اَوْ اَدْنٰی سلام ان پر
ملک کہتے ہیں جن کو عرش کا دولھا، سلام ان پر
براتی جن کی ہے روزِ جزا دنیا، سلام ان پر

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی، سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا، سلام اُن پر

جنھیں عرشِ الٰہی سے بُلاوے کے پیام آئے
جنھیں اللہ کا رُوحُ الامیں لے کر پیام آئے
سواری کے لئے جن کی بُراقِ خوش خرام آئے
شبِ اسرٰی بھی جن کو یاد ہم بیکس غلام آئے

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی، سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا، سلام اُن پر

جو آئے کعبہ سے جبریلؑ کے ہمراہ تا اقصیٰ
محبّت سے رُسُلؑ نے جن کا استقبال فرمایا
امامِ انبیا جو مسجدِ اقصیٰ میں تھا سب کا
سلامِ شوق جس کو ہر نبیؑ اِس طرح کہتا تھا

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی' سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا' سلام اُن پر

بُراقِ برق وَش پر تا فلک اقصیٰ سے جو آئے
درِ افلاک جبریلِ امینؑ نے جن پہ کھلوائے
نبیؑ آداب جن کو باب گردوں پر بجا لائے
زمیں سے تا فلک جن پر تھے انوارِ خدا چھائے

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی' سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا' سلام اُن پر

جنھوں نے سیرِ ہفت افلاک کی حکمِ الٰہی سے
ستارے جگمگائے جن کی تابِ جلوہ گاہی سے
جو گزرے جانبِ خُلد و سَقَر اعزازِ شاہی سے
بچایا اپنی اُمت کو جنھوں نے ہر تباہی سے

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی' سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا' سلام اُن پر

ملے بے پردہ جو قوسَین میں خلّاقِ عالم سے
ہوئے فائز جو دیدارِ جمالِ ربِّ اکرم سے
مشرّف جو ہوئے بزمِ دَنَا میں لطفِ پیہم سے
جنھیں آئیں سلاموں کی صدائیں عرشِ اعظم سے

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی' سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا' سلام اُن پر

عطا معراج میں کی خاص حق نے منزلت جن کو
کیا تاجِ شفاعت بے طلب خود مرحمت جن کو
عنایت کی زمین و آسمان کی سلطنت جن کو
سلام اس شان سے کرتی ہے شانِ مغفرت جن کو

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی' سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا' سلام اُن پر

جو واپس دم زدن میں آ گئے عرشِ معظّم سے
ہزاروں نعمتیں پائیں جنھوں نے ربِّ اکرم سے
ہوئے کون و مکاں ممتاز جن کے خیر مقدم سے
رہے فارغ جو پیشِ حق نہ دم بھر کے لیے ہم سے

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی' سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا' سلام اُن پر

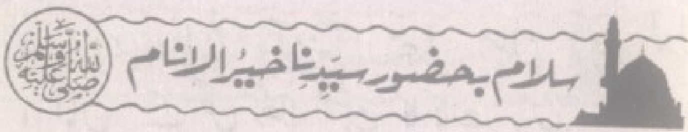
سلام اُن پر جنھوں نے دولتِ قُربِ خدا پائی
سلام ان پر خدا نے جن کی خود تصدیق فرمائی
سلام ان پر ہے جن کی دو جہاں میں جلوہ آرائی
سلام ان پر، ہیں مشتاقِ سلامی جن کی شیدائی

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی، سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا، سلام اُن پر

سلام ان پر جو محبوبِ جہاں محبوبِ داور ﷺ ہیں
سلام ان پر جو سارے انبیاؑ کے صدر و سرور ہیں
سلام ان پر ازل سے جو شفیعِ روزِ محشر ہیں
سلام ان پر ضیاؔ ہم جن کے ادنیٰ چاکرِ در ہیں

فلک پر ہیں جو نوشاہِ شبِ اسرٰی، سلام اُن پر
جنھیں معراج کا حق نے شرف بخشا، سلام اُن پر

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



اے کہ ہے خاص و عام پر لطف و کرم ترا اصول
رحمتِ حق کا ہے سبب اے کہ شہا ﷺ ترا نزول
بہرِ سلام شوق ہے عاشقِ مضطرب ملول
گنبدِ سبز کی فضا مجھ کو دکھا دے یا رسول ﷺ!

سُوئے مدینہ اب بُلا، اے مدنی چمن کے پھول
نوبرِ باغِ آمنہؓ! میرا سلام کر قبول

تو ہے محبِّ ہر گدا، تو ہے حبیبِ ذوالجلال
مجلسِ حسن و عشق میں نورِ خدا ترا جمال
روزِ ازل سے اے حسیں! ہے تری ذات بے مثال
حاضریٔ حرم کا ہے دل میں شہا ﷺ مرے خیال

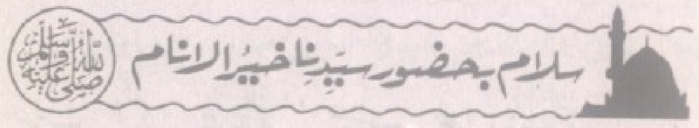
سُوئے مدینہ اب بُلا، اے مدنی چمن کے پھول
نوبرِ باغِ آمنہؓ! میرا سلام کر قبول

گُل کدۂ بہشت ہے سرورِ دیں ﷺ ترا دیار
رونقِ کائنات ہے گنبدِ سبز کی بہار
سُن یہ صدائے بینوا خُلد و جِناں کے تاجدار
بہرِ خدا مجھے دکھا ارضِ حرم کے سبزہ زار
سُوئے مدینہ اب بُلا' اے مدنی چمن کے پھول
نوبرِ باغِ آمنہؓ! میرا سلام کر قبول

امن و اماں کے گل کِھلا گلشنِ کائنات میں
خضرِ مراد بن کے آ گل کدۂ حیات میں
معجزۂ سکُوں دِکھا خلق کو بات بات میں
عشق کا اپنے رنگ بھر سائلِ در کی ذات میں
سُوئے مدینہ اب بُلا' اے مدنی چمن کے پھول
نوبرِ باغِ آمنہؓ! میرا سلام کر قبول

اُمتِ خستہ جاں کو ہے تیرے کرم کی جستجو
ہے ترے فضل کی تلاش خلقِ خدا کو چار سُو
دُور ہو دَورِ مشکلات' ہے یہی سب کی آرزو
میری طرح تمام خلق کہتی ہے ہو کے قبلہ رُو
بارشِ بذل و جُود کر اے مدنی چمن کے پھول
نوبرِ باغِ آمنہؓ! میرا سلام کر قبول

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



جاں نثاروں کا ہو قبول سلام
دل فگاروں کا ہو قبول سلام
شرمساروں کا ہو قبول سلام
حق کے پیاروں کا ہو قبول سلام
حق کے محبوب یا رسول ﷺ سلام
روزہ داروں کا ہو قبول سلام

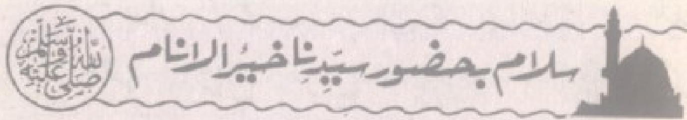
عرشِ رب سے ہوں جب نزول سلام
نہ کریں کیوں ذوِی العُقول سلام
کیوں گدا اُن کے جائیں بھول سلام
ہم غلاموں کا ہے اصول سلام
حق کے محبوب یا رسول ﷺ سلام
روزہ داروں کا ہو قبول سلام

سیّدُ الانبیاء ﷺ بہشت مقام
مسند آرائے عرشِ ربّ انام
شافعِ حشرؔ ہادیٔ اسلام ﷺ
بطفیلِ وقارِ ماہِ صیام
حق کے محبوب یا رسول ﷺ سلام
روزہ داروں کا ہو قبول سلام

یا حیات النبی ﷺ حبیبِ خدا ﷺ
مصطفیٰ ﷺ صاحبِ مقامِ دَنیٰ
سُن یہ اپنے نمازیوں کی صدا
رمضانِ شریف کا صدقہ
حق کے محبوب یا رسول ﷺ سلام
روزہ داروں کا ہو قبول سلام

رمضاں کی عجب ہے خوشخبری
لَیْلَةُ الْقَدْر کی ہے جلوہ گری
ہے دُعاؤں سے دُور بے اثری
ہے دُعا سب کی یہ دمِ سحری
روزہ داروں کا ہو قبول سلام
حق کے محبوب ﷺ! یا رسول سلام

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



شاہِ والا حسب ﷺ سلامُ علیک
نازشِ ہر نسب سلامُ علیک
فخرِ اَجداد و اَب سلام علیک
اے قریشی لقب سلام علیک
تاجدارِ عرب ﷺ سلام علیک
مظہرِ شانِ رب ﷺ سلام علیک

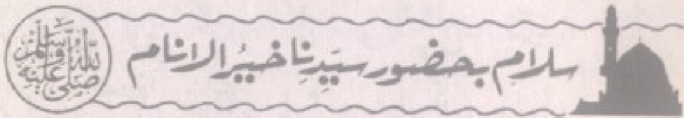
اے غریبوں کے چارہ ساز سلام
اے محبّ گدا نواز سلام
شمعِ بزمِ حریمِ ناز سلام
یا نبی ﷺ خسروِ حجاز سلام
تاجدارِ عرب ﷺ سلام علیک
مظہرِ شانِ رب ﷺ سلام علیک

کفر سامانیاں ہیں زوروں پر
دشمنِ دینِ حق ہیں فتنہ و شر
ہے جہاں دہریت کے زیرِ اثر
المدد رہنمائے جنّ و بشر
تاجدارِ عرب ﷺ سلام علیک
مظہرِ شانِ رب ﷺ سلام علیک

عام لادینیت ہے اُمّت میں
جذب نصرانیت ہے ملت میں
محو مُسلم ہیں عیش و عشرت میں
جلد لو خُسروا حمایت میں
تاجدارِ عرب ﷺ سلام علیک
مظہرِ شانِ رب ﷺ سلام علیک

ہے مسلمان عدُو مسلماں کا
نہیں پاس و لحاظ قرآں کا
جیل مسکن ہے اہلِ ایماں کا
کون ہے مسلمِ پریشاں کا
تاجدارِ عرب ﷺ سلام علیک
مظہرِ شانِ رب ﷺ سلام علیک

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



سلام اے رحمۃً للعالمیں ﷺ محبوبِ ربانی
سلام اے آمنہؓ کے چاند عبداللہؓ کے جانی
سلام اے روشنی بخشِ چراغِ کعبہ و اقصیٰ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ شمعِ حریمِ بزمِ سُبحانی
سلام اے طلعتِ نوری سراپا رحمت و رافت
سلام اے مصطفیٰ ﷺ مسند نشینِ عرشِ ربّانی
سلام اے باعثِ ایجادِ عالم نازشِ آدمؑ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ اصلِ وجودِ نوعِ انسانی
سلام اے کاشفِ سرّو رُموزِ مجلسِ امکاں
سلام اے مصطفیٰ ﷺ رازِ بقائے ہستیٔ فانی
سلام اے فاتحِ بدر و حُنین و خندق و خیبر
سلام اے مصطفیٰ ﷺ تاجِ سرِ اوجِ جہانبانی

سلام اے ہادمِ شان و شکوہِ قیصر و کسریٰ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ معراجِ دارائی و سلطانی

سلام اے حضرتِ خیرُ البشر اے خسروِ خوباں ﷺ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ نوشاہِ بزمِ اِنسی و جانی

سلام اے نوبرِ گلزارِ خلد و گلشنِ جنّت
سلام اے مصطفیٰ ﷺ باغ و بہارِ گل بدامانی

سلام اے تاجور، اے مالک و مختارِ جُزو وکُل
سلام اے مصطفیٰ ﷺ شاہنشہِ اقلیمِ امکانی

سلام اے مہ جبیں اے ماہ وش اے نازنیں صورت
سلام اے مصطفیٰ ﷺ آئینہ دارِ حسنِ لاثانی

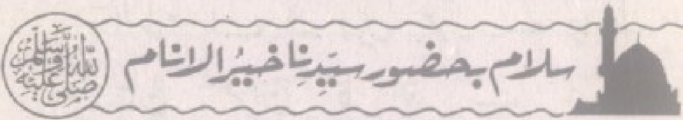
سلام اے نورِ حق، نورِ مجسّم، گیسوؤں والے
سلام اے مصطفیٰ ﷺ سر تا بپا قندیلِ نورانی

سلام اے معنیٔ آیاتِ قرآں، صاحبِ قرآں
سلام اے مصطفیٰ ﷺ تفسیرِ تعلیماتِ روحانی

سلام اے عالمِ علمِ مُغیباتِ ہمہ عالم
سلام اے مصطفیٰ ﷺ اے صاحبِ معراجِ جسمانی

سلام اپنے ضیاؔ کا سن، مدینہ میں طلب فرما
سلام اے مصطفیٰ ﷺ سن، کر عطا روضہ کی دربانی

------صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم------



اُمِّ ہانیؓ کا مکاں قبلۂ مقصود ہے آج
رونقِ خلد و جناں کعبہ میں موجود ہے آج
رات کی تیرگی اِس رات سے نابود ہے آج
لب پہ ہر ذرّہ کے یہ نغمۂ مسعود ہے آج
اے شہِ عرش نشیں، صاحبِ معراج ﷺ سلام
جاں نثاروں کا سُنیں اپنے حضور ﷺ آج سلام

اے میں قرباں، ہے یہ فرمانِ خداوندِ ودود
آیئے ختمِ رُسُل ﷺ سُوئے مقامِ محمود
ہے سواری کو بُراق اے شہِ بطحا ﷺ موجود
کہتے ہیں حور و ملک آج یہ پڑھ پڑھ کے درود
خسروِ خُلد مکیں صاحبِ معراج ﷺ سلام
سُنیے حوروں کا فرشتوں کا حضور ﷺ آج سلام

انبیاءؑ مسجدِ اقصیٰ میں تھے موجود تمام
جلوہ افروز ہوئے آ کے شہنشاہِ انام ﷺ
بولے جبریلؑ بنیں آپ ﷺ رسولوں کے امام
غُل جماعت سے اُٹھا بعدِ نماز اور سلام

السّلام اے شہِ دیں، عرش کے جانے والے
تاج معراج کا اللہ سے پانے والے

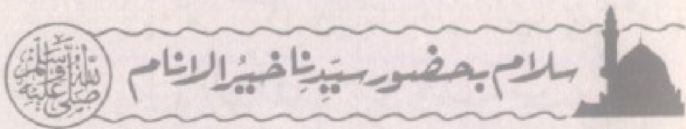
تا حدِ عرش بُراق آپ ﷺ کو لے کر پہنچا
آ گیا چند قدم چل کے مقامِ سِدرَہ
بولے جبریلؑ کہ اے راہروِ اوجِ "دَنیٰ"
اور آگے بخدا مَیں نہیں اب جا سکتا

لیجیے تاجورِ عرشِ عُلا میرا سلام
ہو مبارک شرفِ قُربِ خداوندِ انام

داخلِ خلوتِ قوسَین شہنشاہ ﷺ ہوئے
یک بیک دُور حجابات سرِ راہ ہوئے
مرحمت آپ ﷺ کو لاکھوں شرف و جاہ ہوئے
دیکھا اللہ کو، ہر راز سے آگاہ ہوئے

پردۂ خاص سے آوازِ سلام آتی تھی
شانِ اسلام نظر عرش مقام آتی تھی

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



خاصۂ ربِّ عُلا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
ہادیٔ شاہ و گدا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
مُونسِ ہر بے نوا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
روز و شب صبح و مسا ہوں آپ ﷺ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

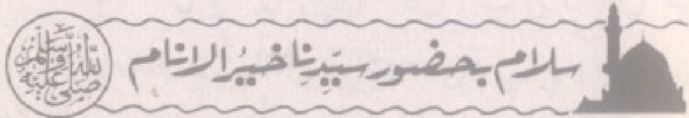
یا شفیع المذنبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمۃٌ للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
سرورِ دنیا و دیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
نورِ حق نورِ مبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ ہیں نورِ جمالِ خالقِ عزّ و جل
آپ پر ایمان لائے انبیاؑ روزِ ازل
آپ عالم کے لئے لائے شریعت بے بدل
ہے سلامی آپ کا ہر قُدسیٔ گردوں محل
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ نے دنیا سے باطل کی سیاہی دور کی
رہبری کی خلق کی، گم گشتہ راہی دور کی
ہر طرف چھائی ہوئی تھی جو تباہی دور کی
بندگی حق کی سکھائی، کج کلاہی دور کی
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ پر نازل خدا نے عرش سے قرآں کیا
عرش پر معراج کی شب آپ کو مہماں کیا
آپ کو بخشی نبوّت، آپ پر احساں کیا
آپ کو جِنّ و بشر کا سرور و سلطاں کیا
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



شمسُ الضحیٰ بدرُ الدجیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
خیر البشر خیرُ الوریٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
نورِ مبیں نورِ خدا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا شافعِ روزِ جزا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رحمتِ ربُّ العُلیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

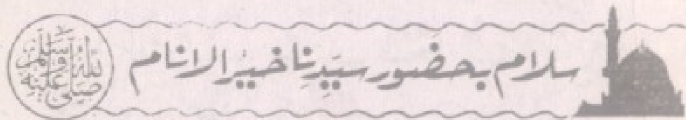
سرکارِ والا مرتبت ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
سلطانِ بزمِ شش جہت ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
کشّافِ رازِ معرفت ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
غوّاصِ بحرِ مغفرت ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رحمتِ ربّ العلیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

صدیقؓ کے سر پر رکھا تاجِ صداقت آپ نے
فاروقؓ پر کی مختتم شانِ خلافت آپ نے
عثماںؓ کو دی شرم و حیا' دولت' سخاوت آپ نے
شیرِ خدا حیدرؓ کو دی اپنی ولایت آپ نے
یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رحمتِ ربُّ العلیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

صدقہ رُقیہؓ زینبؓ و کلثومؓ و زہراؓ کا حضور
خُدّامِ ابراہیمؑ کو دکھلایئے قاسمؓ کا نور
فرمایئے حسنینؓ کے جلووں کا بے پردہ ظہور
ہم تشنہ لب عُشّاق کو ہو مرحمت جامِ طہور
یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رحمتِ ربُّ العلیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

سرکار ﷺ اُمت آپ کی ہے سخت حیراں آج کل
الحاد و کفر و شرک کا اُمڈا ہے طوفاں آج کل
اشرار کے اغیار کے خنجر ہیں عریاں آج کل
ابتر بہت ہے یا نبی ﷺ حالِ مسلماں آج کل
یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رحمتِ ربُّ العلیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



السلام اے نورِ ایماں نورِ سینہ السلام
السلام اے شمعِ بزمِ طورِ سینا السلام
السلام اے روشنیٔ چشمِ بینا السلام
السلام اے ناخدائے ہر سفینہ السلام
السلام اے خسروِ مکہ مدینہ ﷺ السلام
السلام اے صاحبِ فتحًا مُّبِینًا ﷺ السلام

السلام اے دین اور دنیا کے سرور السلام
السلام اے ہادی و پیر و پیمبر السلام
السلام اے دستگیرِ اہلِ محشر السلام
السلام اے ساقیٔ تسنیم و کوثر السلام
السلام اے خسروِ مکہ مدینہ ﷺ السلام
السلام اے صاحبِ فتحًا مُّبِینًا ﷺ السلام

السلام اے مصطفیٰ محبوبِ ربُّ العالمیں
السلام اے رحمتِ عالم شفیعُ المذنبیں
السلام اے تاجدارِ انبیا و مرسلیں
السلام اے عرش مسند گنبدِ خضرا مکیں

السلام اے خسروِ مکہ مدینہ ﷺ السلام
السلام اے صاحبِ فتحًا مُّبینًا ﷺ السلام

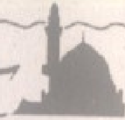
آپ سنتے ہیں ہمیشہ نیک ناموں کا سلام
لے کے جاتے ہیں فرشتے خوش کلاموں کا سلام
سنیئے اب سرکار ﷺ اپنے تشنہ کاموں کا سلام
لیجئے ہم عاصیوں کا، ہم غلاموں کا سلام

السلام اے خسروِ مکہ مدینہ ﷺ السلام
السلام اے صاحبِ فتحًا مُّبینًا ﷺ السلام

یا رسولَ اللہ ﷺ گرفتارِ مصیبت ہیں غلام
یورشِ اعدا سے محوِ رنج و آفت ہیں غلام
طالبِ امداد ہیں، خواہانِ نصرت ہیں غلام
ہاں سلامی کی لئے سینے میں حسرت ہیں غلام

السلام اے خسروِ مکہ مدینہ ﷺ السلام
السلام اے صاحبِ فتحًا مُّبینًا ﷺ السلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



سلام بحضور سیدنا خیر الانام



آپ پر ہوں یا شفیع المذنبیں ﷺ لاکھوں سلام
بھیجتے ہیں آپ پر روحُ الامیں لاکھوں سلام
آپ کے جلووں پہ نورِ اولیں لاکھوں سلام
آپ پر اے تاجدارِ مُرسلیں ﷺ لاکھوں سلام

آپ پر اے عرش کے مسند نشیں ﷺ لاکھوں سلام

لاکھوں قدسی حاضرِ دربار ہیں بہرِ سلام
صف بصف جنّ و بشر سرکار ﷺ ہیں بہرِ سلام
حاضرِ در اولیاؒ ابرارؒ ہیں بہرِ سلام
رُو بقبلہ ہم ضعیف و زار ہیں بہرِ سلام

آپ پر اے عرش کے مسند نشیں ﷺ لاکھوں سلام

ہو غلاموں کی طرف یا مصطفیٰ ﷺ! چشمِ کرم
کیجئے دنیا سے زائل غلبۂ ظلم و ستم
مرحمت فرمایئے، اُمّت کو دیرینہ حشم
سنیئے ملت کا سلامِ شوق یا شاہِ اُمم ﷺ

آپ پر اے عرش کے مسند نشیں ﷺ لاکھوں سلام



سلام بحضور سیدنا خیر الانام



ہادیٔ کون و مکاں! سُنیے غریبوں کا سلام
حامیٔ ہر ناتواں، سنیے غریبوں کا سلام
چارہ سازِ بے کساں، سنیے غلاموں کا سلام
یا امامِ انس و جاں، سنیے غلاموں کا سلام
یا محمد مصطفیٰ ﷺ، سنیے غلاموں کا سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ، سنیے غلاموں کا سلام

یا رسولَ اللہ، یا ختمِ رُسُل، یا تاجور ﷺ
کیجیے ہم بیکسوں کی سمت رحمت کی نظر
کیجیے شاہا! خطاؤں سے ہماری درگزر
لاج رکھیے، دیجیے خیرات یا خیرُ البشر ﷺ
یا محمد مصطفیٰ ﷺ، سنیے غلاموں کا سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ، سنیے غلاموں کا سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



سلام بحضور سیدنا خیر الانام



السّلام اے نوبہارِ باغِ رضواں السلام
السلام اے افتخارِ جنّ و انساں السلام
السلام اے گلعذارِ خُلد ساماں السلام
السلام اے شہر یارِ بزمِ امکاں السلام
السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں ﷺ السلام
السلام اے حضرتِ محبوبِ یزداں ﷺ السلام

السلام اے خاصۂ خلّاقِ دوراں السلام
السلام اے سرور و سلطانِ خوباں السلام
السلام اے ساقیٔ کوثر بداماں السلام
السلام اے ناشرِ آیاتِ قرآں السلام
السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں السلام
السلام اے حضرتِ محبوبِ یزداں ﷺ السلام

یا رسولَ اللہ ﷺ! اُمت آپ کی، مشکل میں ہے
قیدِ استبداد میں ہے، نرغۂ باطل میں ہے
کارواں گم کردہ منزل، گرچہ ہر منزل میں ہے
آستاں بوسی کی لیکن آرزو ہر دل میں ہے

السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں السلام
السلام اے حضرتِ محبوبِ یزداں ﷺ السلام

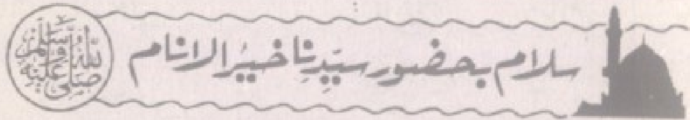
حاجتِ امن و اماں، شاہا ﷺ! مسلمانوں کو ہے
عافیت کی آرزو، کعبہ کے دربانوں کو ہے
اشتیاقِ حاضری سرکار ﷺ، دیوانوں کو ہے
خُسروا! شوقِ سلامی ہم ثنا خوانوں کو ہے

السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں السلام
السلام اے حضرتِ محبوبِ یزداں ﷺ السلام

رحمتِ عالم ﷺ! غلاموں کی مدد فرمائیے
مُنہزم ہر حملۂ اہلِ حَسَد فرمائیے
کیجئے چشمِ کرم، آفات رد فرمائیے
لطف ہم پر بے حساب و لاتعد فرمائیے

السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں السلام
السلام اے حضرتِ محبوبِ یزداں ﷺ السلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



مُجّد مفخّم سلامٌ علیکم
مؤخّر مقدّم سلام علیکم
عطائے مجسّم سلام علیکم
مطاعِ دو عالم سلام علیکم
رسولِ معظّم ﷺ سلامٌ علیکم
نبیٔ مکرّم ﷺ سلام علیکم

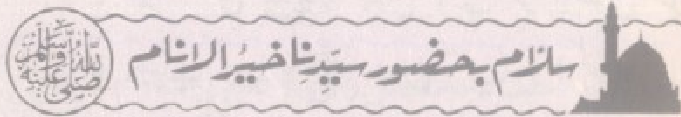
سلام اے حبیب خدائے دو عالم
سلام اے رسول و نبیٔ مکرم
سلام اے امامِ رسولانِ اعظم
سلام اے ضعیفوں غریبوں کے ہمدم
رسولِ معظم ﷺ سلامٌ علیکم
نبیٔ مکرم ﷺ سلام علیکم

سلام آپ پر اے شہنشاہِ عالی
سلام آپ پر اے غریبوں کے والی
سلام آپ پر خسروِ لایزالی
سلام آپ پر مونسِ ہر سوالی
رسولِ معظم ﷺ سلامٌ علیکم
نبیٔ مکرم ﷺ سلام علیکم

پریشاں ہے سرکار ﷺ مظلوم امت
ہیں اعدائے دیں مائلِ قتل و غارت
خدائی سے ناپید ہے امن و راحت
خدارا غلاموں پہ ہو چشمِ رحمت
رسولِ معظم ﷺ سلام علیکم
نبیٔ مکرم ﷺ سلام علیکم

نگاہِ کرم. کیجئے سوئے عالم
ہے سرکار ﷺ ہی کی طرف روئے عالم
بدل دیجئے مصطفیٰ ﷺ خوئے عالم
ہو امن و اماں زیبِ پہلوئے عالم
رسولِ معظم ﷺ سلامٌ علیکم
نبیٔ مکرم ﷺ سلامٌ علیکم

......صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم......



خاصۂ ربُّ العلا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
شافعِ روزِ جزا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
تاجدارِ دوسرا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
پیارے محبوبِ خدا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

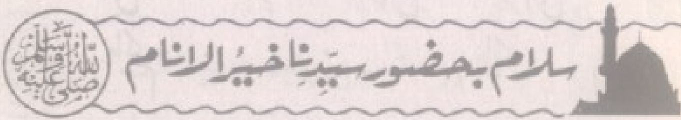
رحمۃٌ للعالمیں ہوں آپ پر لاکھوں درود
یا شفیع المذنبیں ہوں آپ پر لاکھوں درود
یا امام المرسلیں ہوں آپ پر لاکھوں درود
ہادیٔ دنیا و دیں ہوں آپ پر لاکھوں درود
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

مائل غارت گری ہیں دشمنانِ کینہ ور
بے سبب ہیں ملّتِ حق کے مخالف اہل شر
غمزدہ ہیں، خانماں برباد ہیں خُدّامِ در
یا رسولَ اللہ سُوئے ما غریباں یک نظر
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

بیکس و نادار ہیں محکوم ہیں سرکار ﷺ ہم
ہیں نگاہِ اہلِ دنیا میں ذلیل و خوار ہم
ملتجی ہیں آپ سے اے سیّدِ ابرار ﷺ ہم
دیکھتے ہیں بابِ رحمت کی طرف ہر بار ہم
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

لاکھ بداعمال ہیں ہم خوگرِ عصیاں حضور ﷺ
لاکھ محوِ معصیت ہیں، لاکھ ہیں ہم بے شعور
ہے یقیں لیکن کہ ہیں ہم بندۂ ربِّ غفور
کیجئے ہم پر کرم یا شافعِ یومُ النشور ﷺ
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



غریبوں کے والی، غلاموں کے حامی
سلامی ہیں تیرے سلاطین نامی
رہے تا ابد تیرا فیضِ دوامی
ہے شاہنشہی تیرے در کی غلامی
نبیِٔ معظم رسولِ گرامی 
علیکم سلامی علیکم سلامی

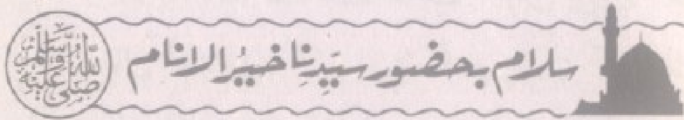
حبیبِ خدا ﷺ تاجدارِ مدینہ
شہنشاہِ عرش اقتدارِ مدینہ
شہِ دوسرا ﷺ شہر یارِ مدینہ
بہارِ جناں نوبہارِ مدینہ
نبیِٔ معظم رسولِ گرامی 
علیکم سلامی علیکم سلامی

ہو تم سلطنت والے تم راج والے
ہو تم تخت والے، ہو تم تاج والے
ہو تم زینتِ عرش، معراج والے
ہو تم ہر گُنہ گار کی لاج والے
نبیٔ معظم رسولِ گرامی ﷺ
علیکم سلامی علیکم سلامی

ازل سے ہو تم تاجدارِ رسالت
ہوئی ختم سرکار ﷺ تم پر نبوت
ہے محشر میں تم پر مدارِ شفاعت
ہے اسلام و ایماں تمھاری محبت
نبیٔ معظم رسولِ گرامی ﷺ
علیکم سلامی علیکم سلامی

مصائب میں ہے مبتلا ساری اُمت
ہیں مصروفِ بیداد اعدائے ملت
جدھر دیکھئے، عام ہے قتل و غارت
کرو اپنی اُمت کی آ کر حفاظت
نبیٔ معظم رسولِ گرامی ﷺ
علیکم سلامی علیکم سلامی

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



شبِ معراج کی ہے آج خوشی عالم میں
عیدِ نوروز کی ہے دھوم مچی عالم میں
تابشِ عرش کی ہے جلوہ گری عالم میں
ہے ضیا پاشیٔ بزمِ رجبی عالم میں
شور ہر سمت ہے اے صاحبِ معراج ﷺ سلام
جاں نثاروں کا سنیں اپنے حضور ﷺ آج سلام

عام ہے جوشِ طرب آج مسلمانوں میں
روحیں سیراب ہیں، اک موج ہے ایمانوں میں
آمدِ موسمِ گل ہے چمنستانوں میں
شور ہر سمت سلاموں کا ہے دیوانوں میں
اے شہِ عرش نشیں صاحبِ معراج ﷺ سلام
جاں نثاروں کا سنیں اپنے حضور ﷺ آج سلام

جابجا ہیں شبِ معراجِ نبی (ﷺ) کے جلسے
منعقد چاروں طرف ہیں رجبی کے جلسے
کیا حسیں ہیں شہِ اُمّی لقبی ﷺ کے جلسے
مرحبا مدحِ رسولِ عربی ﷺ کے جلسے

شور ہر سمت ہے اے صاحبِ معراج ﷺ سلام
جاں نثاروں کا سنیں اپنے حضور ﷺ آج سلام

اُمِّ ہانیؓ کا مکاں کعبۂ مقصود ہے آج
رونقِ خلد و جناں کعبہ میں موجود ہے آج
رات کی تیرگی اِس رات سے نابود ہے آج
لب پہ ہر ذرّہ کے یہ نغمۂ مسعود ہے آج

اے شہِ عرش نشیں صاحبِ معراج ﷺ سلام
جاں نثاروں کا سنیں اپنے حضور ﷺ آج سلام

جشنِ معراج میں ہم بہرِ سلام آئے ہیں
سننے سرکار ﷺ کا محبوب پیام آئے ہیں
مانگنے بھیک شہنشاہِ انام ﷺ آئے ہیں
ہاتھ پھیلانے تہی دست غلام آئے ہیں

سنئے اِن عشق کے ماروں کا حضور ﷺ آج سلام
لیجئے اپنے ضیاؔ کا شبِ معراج سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----

سلام بحضور سیدنا خیر الانام ﷺ

سلام اے سپہرِ نُبوّت کے تارے
سلام اے حسیں مہ جبیں ماہ پارے
سلام اے شکستہ دلوں کے سہارے
سلام اے معین و معاون ہمارے
سلام اے حبیبِ خدا یا محمد ﷺ
سلام اے شہِ دوسرا یا محمد ﷺ

سلام آپ پر تاجدارِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر نوبہارِ مدینہ
سلام آپ پر کامگارِ مدینہ
سلام آپ پر شہر یارِ مدینہ
سلام اے حبیبِ خدا یا محمد ﷺ
سلام اے شہِ دوسرا یا محمد ﷺ

غلاموں کے آقا سلام آپ پر ہو
فقیروں کے داتا سلام آپ پر ہو
حسینوں کے دولھا سلام آپ پر ہو
شہِ دین دنیا سلام آپ پر ہو

سلام اے حبیبِ خدا یا محمد ﷺ
سلام اے شہِ دوسرا یا محمد ﷺ

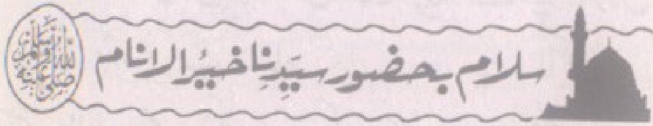
سلام اے غریبوں فقیروں کے والی
سلام اے رئیسوں امیروں کے والی
سلام اے غلاموں اسیروں کے والی
سلام اے جوانوں کے، پیروں کے والی

سلام اے حبیبِ خدا یا محمد ﷺ
سلام اے شہِ دوسرا یا محمد ﷺ

ہیں محوِ مصائب غلامانِ امت
شب و روز ہے ان پہ تازہ مصیبت
ہے ناگفتنی ہم غلاموں کی حالت
نگاہِ کرم جلد اے جانِ رحمت

سلام اے حبیبِ خدا یا محمد ﷺ
سلام اے شہِ دوسرا یا محمد ﷺ

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



آمنہؓ کے دلارےؐ پہ لاکھوں سلام
بیکسوں کے سہارے پہ لاکھوں سلام
بحرِ رحمت کے دھارے پہ لاکھوں سلام
عرش کے چاند تارے پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ ﷺ حق کے پیارے پہ لاکھوں سلام
بدر کے ماہ پارے پہ لاکھوں سلام

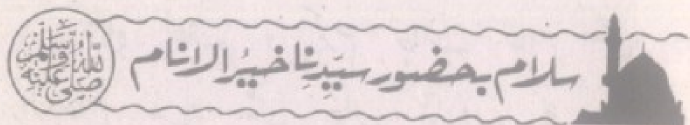
شاہِ کون و مکاں پہ ہزاروں درود
صاحبِ کُن فکاں پر ہزاروں درود
تاجدارِ جناں پر ہزاروں درود
ہادیٔ دو جہاں پر ہزاروں درود
مصطفیٰ ﷺ حق کے پیارے پہ لاکھوں سلام
بدر کے ماہ پارے پہ لاکھوں سلام

گلشنِ برگ و بار و بہار و شجر
خاک و باد، آب، آتش، نجوم و گہر
طائرانِ چمن روز شام و سحر
کہتے ہیں وجد میں آ کے باہم دگر
مصطفیٰ ﷺ حق کے پیارے پہ لاکھوں سلام
بدر کے ماہ پارے پہ لاکھوں سلام

سنئے روداد ہم بیکسوں کی حضور ﷺ
ہم سے ناراض ہیں اہلِ کیں بے قصور
رکھئے دامانِ رحمت سے ہم کو نہ دور
کہئے دیجے ہمیں وقتِ نور و ظہور
مصطفیٰ ﷺ حق کے پیارے پہ لاکھوں سلام
بدر کے ماہ پارے پہ لاکھوں سلام

ہم پہ دنیا شہ دو جہاں ﷺ تنگ ہے
کچھ زمانے کا بدلا ہوا رنگ ہے
ہم سے ہر اہلِ شر مائلِ جنگ ہے
لیکن اپنا یہ نغمہ یہ آہنگ ہے
مصطفیٰ ﷺ حق کے پیارے پہ لاکھوں سلام
بدر کے ماہ پارے پہ لاکھوں سلام

----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم----



حبیبِ حق بھی ہو، محبوب نیک نام بھی ہو
حسینِ عرش نشیں بھی، جناں مقام بھی ہو
شہِ رُسُل بھی ہو، ممدوحِ خاص و عام بھی ہو
سلام تم پہ کہ تم ہادیٔ انام بھی ہو
قبول بندۂ درگاہ کا سلام بھی ہو
نگاہِ لطف و کرم جانبِ غلام بھی ہو

رسولِ عرش نشیں ﷺ آپ پر ہزار سلام
نبیٔ خلد مکیں ﷺ آپ پر ہزار سلام
شہِ زماں و زمیں ﷺ آپ پر ہزار سلام
امامِ دینِ مبیں ﷺ آپ پر ہزار سلام
قبول بندۂ درگاہ کا سلام بھی ہو
نگاہِ لطف و کرم جانبِ غلام بھی ہو

یہ آرزو ہے یہ ارمان یا رسولَ اللہ ﷺ
بلاؤ جانبِ فاران یا رسولَ اللہ ﷺ
جہان آپ پہ قربان یا رسولَ اللہ ﷺ
سلام آپ پہ ہر آن یا رسولَ اللہ ﷺ

قبول بندۂ درگاہ کا سلام بھی ہو
نگاہِ لطف و کرم جانبِ غلام بھی ہو

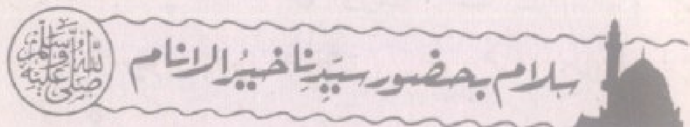
ہے اژدحام مدینہ میں جاں نثاروں کا
درِ حضور ﷺ پہ مجمع ہے غم کے ماروں کا
سرِ نیاز جھکا ہے گناہ گاروں کا
قدم قدم پہ یہ نعرہ ہے بے قراروں کا

قبول بندۂ درگاہ کا سلام بھی ہو
نگاہِ لطف و کرم جانبِ غلام بھی ہو

فرشتے محوِ طوافِ درِ گرامی ہیں
گدائے روضۂ اطہر شہانِ نامی ہیں
حضور ﷺ رحمتِ عالم ہیں سب کے حامی ہیں
تمام شاہ و گدائے مائلِ سلامی ہیں

قبول بندۂ درگاہ کا سلام بھی ہو
نگاہِ لطف و کرم جانبِ غلام بھی ہو

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



جب تُو ہلال بن کر ہو جلوہ گر فلک پر
تیرے جلَو میں ہو جب انبوہِ نجم و اختر
جب تابشِ حرم سے چمکے ترا مقدر
روضہ کی جالیوں پر اُس دم نثار ہو کر
اے چاند! مصطفیٰ ﷺ سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا

جب تُو مدینہ پہنچے اے ماہتابِ انور
جب تیرے سامنے ہو وہ ارضِ خُلد منظر
جب ہو درِ نبی ﷺ پر تیرا جھکا ہُوا سر
فرطِ ادب سے اس دم جا کر قریبِ منبر
اے چاند! مصطفیٰ ﷺ سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا

ہر رات رُو بقبلہ مغرب کے جانے والے
ارضِ حرم کا ہر شب چکّر لگانے والے
نور و ظہورِ حق کی شمعیں جلانے والے
روضہ پہ چاندنی کی چادر چڑھانے والے

اے چاند! مصطفیٰ ﷺ سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا

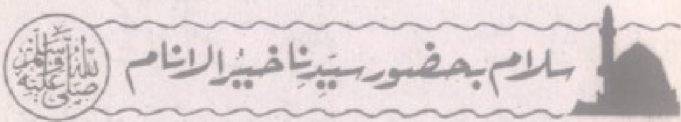
طَیبہ کے گل کدوں پر ابرِ بہار ہو کر
روضہ کے بام و در پر نقش و نگار ہو کر
فاران کی زمیں پر گرد و غبار ہو کر
شمعِ لحد پہ قرباں خود بار بار ہو کر

اے چاند! مصطفیٰ ﷺ سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا

جب تیرے سامنے ہو زرّیں وہ سبز گنبد
روضہ میں تُو جو دیکھے انوارِ عرشِ ایزد
شمعِ حرم سے چمکیں جب تیرے خال اور خد
اس وقت رُو بقبلہ ہو کر بہ شوقِ بے حد

اے چاند! مصطفیٰ ﷺ سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



قصرِ جنّت کے مکیں پر روز و شب لاکھوں سلام
عرش کے مسند نشیں پر روز و شب لاکھوں سلام
نورِ حق نورِ مبیں پر روز و شب لاکھوں سلام
شاہِ املاک و زمیں پر روز شب لاکھوں سلام

سرورِ دنیا و دیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃٌ للعالمیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام

خاتمِ پیغمبراں پر رات دن لاکھوں درود
شاہدِ عرش آستاں پر رات دن لاکھوں درود
شاہِ خوبانِ جہاں پر رات دن لاکھوں درود
خسروِ کون و مکاں پر رات دن لاکھوں درود

سرورِ دنیا و دیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃٌ للعالمیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام

جانِ پاکِ مصطفیٰ ﷺ پر روز لاکھوں رحمتیں
اوجِ محبوبِ خدا ﷺ پر روز لاکھوں رحمتیں
شافعِ روزِ جزا پر روز لاکھوں رحمتیں
حضرتِ خیرُ الوریٰ ﷺ پر روز لاکھوں رحمتیں

سرورِ دنیا و دیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃٌ للعالمیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام

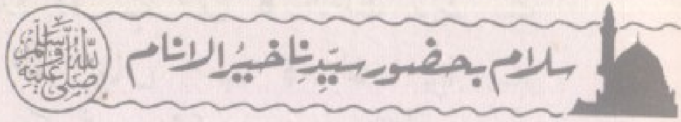
ہیں جو نوشاہِ زمین و آسماں ان پر سلام
ہیں جو سردارِ رسولانِ زماں ان پر سلام
ہیں جو عرشِ کبریا پر میہماں ان پر سلام
ہیں جو محبوبِ خُدائے اِنس و جاں ان پر سلام

سرورِ دنیا و دیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃٌ للعالمیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام

چاندنی راتوں میں تارے کرتے ہیں جن کو سلام
جن کے روضہ پر سلامی ہیں فرشتے صبح و شام
جو ہیں ختمُ الانبیا خیرُ البشر خیرُ الانام ﷺ
جن کی بزمِ ناز میں کہتے ہیں مل کر ہم غلام

سرورِ دنیا و دیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃٌ للعالمیں ﷺ پر روز و شب لاکھوں سلام

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



حضورِ شاہ ﷺ میں عُشّاقِ شاد کام آئیں
جھکائے سر درِ اقدس پہ خاص و عام آئیں
درود پڑھتے ہوئے اہلِ حق تمام آئیں
وہ دن بھی آئے مدینہ میں ہم غلام آئیں
نیاز مند ادب سے پئے سلام آئیں

ہو فرطِ شوق سے عُشّاق کی زباں پہ سلام
ہو اہلِ ذوق کا سلطانِ لامکاں ﷺ پہ سلام
کہیں بہشت مکیں شاہِ مرسلاں ﷺ پہ سلام
فرشتے بھیجیں شہنشاہِ اِنس و جاں ﷺ پہ سلام
سلام کرنے کو سرکار میں غلام آئیں

ہے دل میں شوق ہو باب السّلام کا دیدار
نظر کے سامنے روضہ کے ہوں در و دیوار
غمِ جُدائیِ طیبہ سے ہم ہیں زار و نزار
شکستہ حالوں کو اپنے دعا یہ دیں سرکار ﷺ
پئے سلام مدینہ میں یہ مدام آئیں

سُرور خیز یہاں دورِ جام و مینا ہے
یہ میکدہ وہ ہے جس کا بہشت زینہ ہے
طہورِ خلد یہاں سب کا کھانا پینا ہے
مدینہ میکدۂ ساقیؐ مدینہ ﷺ ہے

جو میکسار یہاں آئیں، لے کے جام آئیں

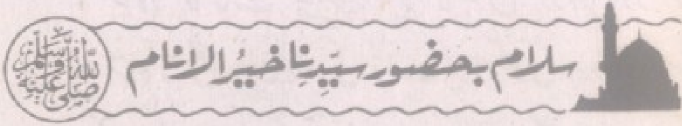
برائے نذر گہر جن کے آبگینے میں
لئے خلوص و محبت کا جوش سینے میں
براہِ خلد و جناں روز ہر مہینے میں
رِضائے حق ہے یہی عرش. سے مدینے میں

دیارِ شہ ﷺ میں سلامی کو ہم مدام آئیں

مدینہ آنے کی پہلے تو آپ دعوت دیں
طوافِ روضۂ انور کی پھر بشارت دیں
خطا شعاروں کو خود مُژدۂ شفاعت دیں
سلام کرنے کی سرکار ﷺ اگر اجازت دیں

درِ حضور ﷺ پہ دیوانے صبح و شام آئیں

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



صُبحِ تجلّیات پر لاکھوں درود اور سلام
صاحبِ التفات پر لاکھوں درود اور سلام
خضرِ رہِ نجات پر لاکھوں درود اور سلام
خسروِ خوش صفات پر لاکھوں درود اور سلام

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رُسُل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

ہیں جو دیارِ حسن میں ظلِّ جمالِ ذوالمنن
جن کی جبیں کا نور ہے کون و مکاں میں ضوفگن
جن کی مہک لہک سے ہیں خلد بکف چمن چمن
ان کے حضور میں کہیں مل کے سب اہلِ انجمن

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رسلؐ ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

سَیّدُ الانبیا ہیں جو' خاصۂ کبریا ہیں جو
خسرُوِ دوسرا ہیں جو' مالکِ ماسوا ہیں جو
خلق کے مقتدا ہیں جو' حضرتِ مصطفیٰ ﷺ ہیں جو
ان پہ کہیں بصد ادب مل کے غزل سرا ہیں جو

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رسل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

وقف ہے جن کی زندگی عشقِ شہِ انام ﷺ میں
ہے مئے حبِّ مصطفیٰ ﷺ جن کے سبو و جام میں
ان سے کہو کہ دل بکف آئیں ہجومِ عام میں
محو ہوں یوں بہ سوز و ساز زمزمۂ سلام میں

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رسل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

انجم و مہر و ماہتاب' کرسی و عرش و آسماں
خلد و بہشت و لامکاں' حور و قصور' انس و جاں
شاخ و شجر' گل و ثمر' باغ و بہار و بوستاں
روز فضائے دہر میں رہتے ہیں یوں سلام خواں

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رسل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

تاجورانِ دہر ہیں جن کی لکیر کے فقیر
بزم میں جن کی ایک ہیں منعم و مفلس و امیر
ہیں جو ازل کے روز سے شافعِ یوم دار و گیر
ان کے دیارِ پاک میں چل کے کہیں جوان و پیر

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رسل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

بے خُودِ عشقِ مصطفیٰ نعتِ نبی ﷺ سنائے جا
ذکرِ حبیب ﷺ کر مُدام' وجد میں سب کو لائے جا
فرطِ سُرور و شوق سے نغمۂ حمد گائے جا
بزم میں جھوم جھوم کر بس یہی گنگنائے جا

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رُسُل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

روز ہزاروں قافلے سوئے مدینہ ہیں رواں
شورشِ عشقِ مصطفیٰ ﷺ دشت و جبل سے ہیں عیاں
بدر کے چاند کا ہے نور راہِ حرم میں ضوفشاں
حالتِ ذوق و شوق میں کہتے ہیں اہلِ کارواں

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رُسُل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

حشر میں اہلِ حشر کو حق سے جو بخشوائیں گے
خلد و جناں میں لے کے جو اہلِ خطا کو جائیں گے
کام ہر اک غلام کے روزِ جزا جو آئیں گے
ان کے حضور حشر میں پڑھ کے یہ ہم سنائیں گے

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رسل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

وقفِ مصائب و الم گو تہِ آسماں ہیں ہم
مشقِ نشانۂ ستم لاکھ کہ نیم جاں ہیں ہم
لاکھ ہیں موردِ بلا زیرِ فلک جہاں ہیں ہم
سُوئے حرم ہے رُخ مگر دل سے یہ نغمہ خواں ہیں ہم

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رسل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

کاش وہ دن نصیب ہو، سوئے مدینہ ہو سفر
کعبۂ آرزو بنے روضۂ سیّدُ البشر ﷺ
دل میں ہو جذبۂ طواف، جانبِ کعبہ ہو نظر
سامنے ہوں وہ جالیاں ہم کہیں یہ جھکائے سر

سرورِ کائنات ﷺ پر لاکھوں درود اور سلام
شاہِ رُسُل ﷺ کی ذات پر لاکھوں درود اور سلام

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....

٦٥

سلام بحضور سیدنا خیر الانام ﷺ

سلام اے نورِ حق نورِ مجسّم
سلام اے شہ نشینِ عرشِ اعظم
سلام اے خاصۂ خلّاقِ عالم
سلام اے نازشِ اولادِ آدم
سلام اے تاجور اے تاج والے ﷺ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ معراج والے

سلام اے بدرِ تابانِ نبوت
سلام اے صدرِ ایوانِ رسالت
سلام اے مالکِ بُستانِ جنت
سلام اے ترجمانِ شانِ قدرت
سلام اے تاجور اے تاج والے ﷺ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ معراج والے

سلام اے نورِ جاں محبوبِ رحماں
سلام اے خاصۂ خاصانِ یزداں
سلام اے مقتدائے جنّ و انساں
سلام اے تاجدارِ بزمِ امکاں

سلام اے تاجور اے تاج والے ﷺ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ معراج والے

سلام اے شمعِ بزمِ قابَ قوسَین
سلام اے مہرِ عالم تابِ کونین
سلام اے خسروِ اقلیمِ دارین
سلام اے نورِ یزداں قُرّۃُ العَین

سلام اے تاجور اے تاج والے ﷺ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ معراج والے

سلام اے عرش کی آنکھوں کے تارے
سلام اے آمنہؓ کے ماہ پارے
سلام اے غم نصیبوں کے سہارے
سلام اے حامی و مُونس ہمارے

سلام اے تاجور اے تاج والے ﷺ
سلام اے مصطفیٰ ﷺ معراج والے

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----

سلام بحضور سیدنا خیر الانام ﷺ

سلام اے رونقِ ایوانِ عالم
سلام اے سرورِ سُکّانِ عالم
سلام اے جانِ جانانِ عالم
سلام اے میرِ محبوبانِ عالم

سلام اے خسروِ خوبانِ عالم
سلام اے مصطفیٰ ﷺ سلطانِ عالم

سلام اللہ کے محبوب تم پر
سلام اللہ کے سچّے پیمبر
سلام اے تاجور اے بندہ پرور
سلام اے شافعِ دربارِ محشر

سلام اے خسروِ خوبانِ عالم
سلام اے مصطفیٰ ﷺ سلطانِ عالم

سلام اے تاجدارِ بزمِ امکاں
سلام اے سرورِ محتاج و سلطاں
سلام اے مقتدائے اہلِ ایماں
سلام اے چارہ سازِ درد منداں

سلام اے خسروِ خوبانِ عالم
سلام اے مصطفیٰ ﷺ سلطانِ عالم

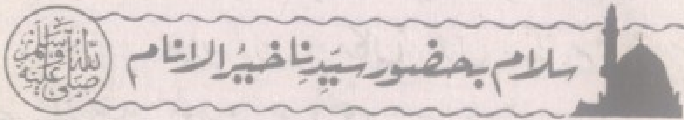
سلام اے صدرِ بزمِ ہردو عالم
سلام اے نازشِ اولادِ آدم
سلام اے اُمتِ بیکس کے ہمدم
سلام اے زیب و زینِ عرشِ اعظم

سلام اے خسروِ خوبانِ عالم
سلام اے مصطفیٰ ﷺ سلطانِ عالم

ہیں اربابِ دُوَل اسلام دشمن
ہیں محوِ جَور خوں آشام دشمن
مظالم دوست ہیں بدنام دشمن
دعا کیجے کہ ہوں ناکام دشمن

سلام اے خسروِ خوبانِ عالم
سلام اے مصطفیٰ ﷺ سلطانِ عالم

۔۔۔۔۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔۔۔



کرتے ہیں آپ کو سب منعم و محتاج سلام
راج والوں کی زباں پر ہے، مہاراج سلام
آپ پر بھیجتے ہیں زائر و حُجّاج سلام
شبِ معراج ہے، کیوں ہم نہ کریں آج سلام

تاجدارِ دوسرا، صاحبِ معراج ﷺ سلام
سرورِ کون و مکاں، عرش کے سرتاج سلام

آپ پر تھا شبِ "اسریٰ" یہ ظہورِ اکرام
عرش سے آپ کو جبریلِ امیںؑ لائے پیام
تھے فرشتوں میں یہ نغمے کہ شہِ عرش مقامﷺ
آپ کی دید کا شائق ہے خداوندِ اَنام

تاجدارِ دوسرا، صاحبِ معراج ﷺ سلام
سرورِ کون و مکاں، عرش کے سرتاج سلام

کعبہ سے چل کے رُکے مسجدِ اقصیٰ میں حضورؐ
تھی رسولانِ معظمؑ سے یہ مسجد معمور
کی یہاں شہؐ نے رسولوں کی امامت منظور
سارے نبیوں کی زباں پر تھے یہ نغماتِ سرور

تاجدارِ دوسرا، صاحبِ معراج ﷺ سلام
سرورِ کون و مکاں، عرش کے سرتاج سلام

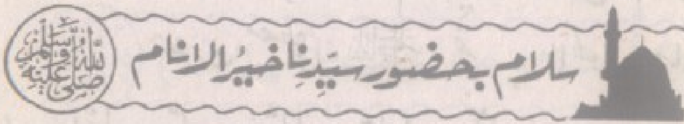
طے کئے ہفت سمٰوات جو اقصیٰ سے بڑھے
بابِ افلاک پہ مخصوص رسولوںؑ سے ملے
پہنچے سدرہ پہ جو سرکار تو جبریلؑ رُکے
طائرانِ ملکوتی نے یہ گائے نغمے

تاجدارِ دوسرا، صاحبِ معراج ﷺ سلام
سرورِ کون و مکاں، عرش کے سرتاج سلام

لے کے رفرف شہِ دیںؐ کو طرفِ عرش چلا
بیتِ معمور کا محبوب ﷺ نے منظر دیکھا
"فتدلّٰی" و "دنا" تک گئے محبوبِ خداؐ
"قابَ قوسین" کے ہر ساز سے آئی یہ صدا

تاجدارِ دوسرا، صاحبِ معراج ﷺ سلام
سرورِ کون و مکاں، عرش کے سرتاج ﷺ سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



تم ہو آئینہ دارِ حسینِ ازل
تم ہو محبوبِ خلّاقِ عزّ وَ جَل
تم پہ قرباں ہیں سُکّانِ گردوں محل
زیرِ فرماں تمہارے ہیں دشت و جبل

مالکِ دوسرا ﷺ تم پہ لاکھوں سلام
حضرتِ مصطفیٰ ﷺ تم پہ لاکھوں سلام

تم ہو گردوں مکاں، تم ہو جنّت مکیں
تم سے ہے رونقِ بزمِ خُلدِ بریں
تم ہو عرشِ الٰہی کے مسند نشیں
تم ہو نورِ خدا، تم ہو نورِ مبیں

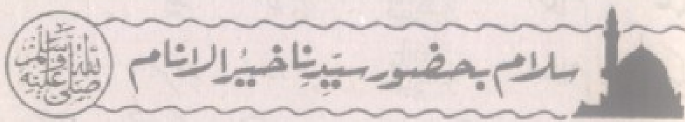
نورِ ذاتِ خدا ﷺ تم پہ لاکھوں سلام
حضرتِ مصطفیٰ ﷺ تم پہ لاکھوں سلام

ہے خدائی کا برہم نظام آج کل
دَورِ بیداد ہے صبح و شام آج کل
ہیں پریشاں تمہارے غلام آج کل
یہ بچارے ہیں رُسوائے عام آج کل
المدد خسروا! تم پہ لاکھوں سلام
حضرت مصطفیٰ ﷺ تم پہ لاکھوں سلام

کوئی دنیا میں شاہا ہمارا نہیں
ناتوانوں کا کوئی سہارا نہیں
چین سے کوئی خادم تمہارا نہیں
کیا کہیں تم پہ آشکارا نہیں
آؤ بہرِ خدا، تم پہ لاکھوں سلام
حضرت مصطفیٰ ﷺ تم پہ لاکھوں سلام

بدر کے چاند اے عرش کے تاجور
حق کے محبوب شاہنشہِ بحر و بر
مسند آرائے قوسین، خیرُ البشر
ہو نگاہِ کرم سُوئے خُدّامِ در
یا حبیبِ خدا ﷺ تم پہ لاکھوں سلام
حضرت مصطفیٰ ﷺ تم پہ لاکھوں سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



خاصۂ کبریا سلامٌ علیک
بندۂ حق نما سلامٌ علیک
شہِ ارض و سما سلامٌ علیک
مجتبیٰ مصطفیٰ ﷺ سلامٌ علیک
سَیّدُ الانبیاء ﷺ سلام علیک
سرورِ دوسرا ﷺ سلام علیک

اے دوعالم کے راہبر تسلیم
بزمِ امکاں کے تاجور تسلیم
اے شہنشاہِ بحر و بر ﷺ تسلیم
مصطفیٰ ﷺ سیّد البشر تسلیم
سیّد الانبیا ﷺ سلام علیک
سرورِ دوسرا ﷺ سلام علیک

اے شہِ عرش اقتدار سلام
تاجداروں کے تاجدار سلام
فخرِ دیں، فخرِ روزگار سلام
ذاتِ والا پہ بار بار سلام

سیّد الانبیا ﷺ سلام علیک
سرورِ دوسرا ﷺ سلام علیک

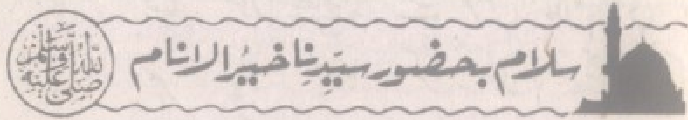
ظلِّ حق احسنُ الصّفات ہیں آپ
آئنہ دارِ حسن ذات ہیں آپ
ہادیٔ بزمِ کائنات ہیں آپ
بخدا باعثِ نجات ہیں آپ

سیّد الانبیا ﷺ سلام علیک
سرورِ دوسرا ﷺ سلام علیک

خاتمُ المرسلیں ہے ذاتِ حضورؐ
آپ کا ہے جہاں میں نور و ظہور
آپ کے در سے ہیں غلام جو دور
کہتے ہیں سب بجوشِ کیف و سرور

سیّدُ الانبیا ﷺ سلامُ علیک
سرورِ دوسرا ﷺ سلامُ علیک

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



مدینہ جا کے زبانی پیام بھی کہنا
عریضۂ دلِ ناشادکام بھی کہنا
فسانۂ خلشِ ناتمام بھی کہنا
حکایتِ غمِ ہجرِ دوام بھی کہنا
صبا حضور ﷺ سے عرضِ غلام بھی کہنا
سرِ نیاز جھکا کر سلام بھی کہنا

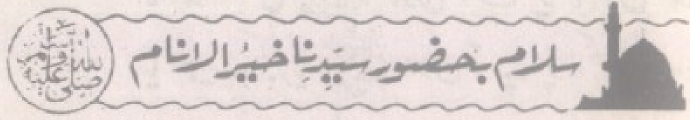
"ستو فغاں" یہ بھی کہنا کہ اے خدا کے حبیبؐ
تڑپ رہے ہیں غمِ ہجر میں فراق نصیب
سلام کرتے ہوں جس وقت زائرانِ غریب
پہنچ کے روضۂ انور کی جالیوں کے قریب
صبا حضور ﷺ سے عرضِ غلام بھی کہنا
سرِ نیاز جھکا کر سلام بھی کہنا

حرم میں ہو جو رسائی خدا کر کے
طوافِ روضۂ سلطانِ دوسرا ﷺ کر کے
زمیں کو چوم کے، شکرِ خدا ادا کر کے
نگاہ جانبِ محبوبِ کبریا ﷺ کر کے
صبا حضور ﷺ سے عرضِ غلام بھی کہنا
سرِ نیاز جھکا کر سلام بھی کہنا

غلافِ روضۂ اطہر کو چومنا بڑھ کر
ہر اک ستون کو، ہر در کو چومنا بڑھ کر
فلک سے قُبّۂ اخضر کو چومنا بڑھ کر
ادب سے پایۂ منبر کو چومنا بڑھ کر
صبا حضور ﷺ سے عرضِ غلام بھی کہنا
سرِ نیاز جھکا کر سلام بھی کہنا

بلائیں لیجیو پھر پھر کے سبز گنبد کی
دُہائی دیجیو لطف و عطائے ایزد کی
نصیب ہو جو زیارت نبی ﷺ کے مرقد کی
یہ التجا ہے مرے اشتیاقِ بے حد کی
صبا حضور ﷺ سے عرضِ غلام بھی کہنا
سرِ نیاز جھکا کر سلام بھی کہنا

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....



عرش کے مسند نشیں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رونقِ خُلد بریں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمۃٌ للعالمیں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا شفیع المذنبیں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

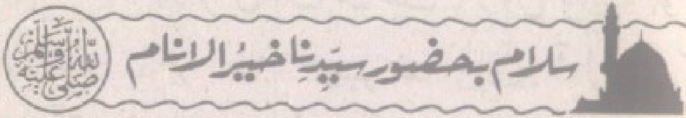
آپ ﷺ محبوبِ خدا ہیں احمدِ مختار ہیں
آپ ﷺ سلطانِ رُسُل ہیں سیّدِ ابرار ہیں
آپ ﷺ نورِ حق حبیبِ ایزدِ غفّار ہیں
آپ ﷺ شاہِ جُزو و کُل ہیں، سرور و سردار ہیں
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ یا شاہِ رُسُلؐ ہیں بیکسوں کے غمگسار
آپ عالم کے لئے ہیں رحمتِ پروردگار
ہیں گرفتارِ مصائب آپ کے سب جاں نثار
غمزدوں آفت رسیدوں کی شہاؐ سنئے پکار
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

یورشیں ہر سمت سے ہیں ملتِ اسلام پر
غم کی چھائی ہیں گھٹائیں اُمتِ ناکام پر
ہیں مظالم جابجا اُمت کے خاص و عام پر
ہیں نگاہیں دو جہاں کی آپ کے اکرام پر
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ خدا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

عالمِ کون و مکاں میں آپ کی ارفع ہے ذات
آپ ہیں ختمِ رُسُل، محبوبِ ربِّ کائنات
آپ کے در سے دو عالم پاتے ہیں درسِ حیات
آپ اگر چاہیں تو قیدِ غم سے ہم پائیں نجات
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

-----صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-----



سلام اے شہِ خُوباں ملک صفات سلام
سلام شاہدِ حسن و جمالِ ذات سلام
سلام نور و ظہورِ تجلّیات سلام
سلام اے مِرے سلطانِ کائنات سلام
مِری طرف نگہِ لطف یا رسول ﷺ ہو آج
مِرا سلام حبیبِ خدا ﷺ قبول ہو آج

حضورؐ رحمتِ عالم حضور سرورِ کُل ﷺ
درِ حضورؐ پہ چاروں طرف ہے عام یہ غل
حضور ﷺ ہادیٔ اعظم، حضور خضرِ سُبل
حضور ﷺ اوّل و آخر، حضورؐ ختمِ رُسُل
مِری طرف نگہِ لطف یا رسول ﷺ ہو آج
مِرا سلام حبیبِ خدا ﷺ قبول ہو آج

رسولِ کون و مکاں خُسروِ حجاز ہیں آپ
ظہورِ رحمتِ خلّاقِ بے نیاز ہیں آپ
فرازِ عرشِ الٰہی پہ سرفراز ہیں آپ
ہر اُمّتی کے مددگار و چارہ ساز ہیں آپ

اِدھر بھی اک نگہِ لطف یا رسول ﷺ ہو آج
مرا سلام حبیبِ خدا ﷺ قبول ہو آج

ہیں جمع نزدِ حرم دل فگار دیوانے
سلام کرنے کو ہیں بے قرار دیوانے
طواف کرتے ہیں گردِ مزار دیوانے
ادب سے کہتے ہیں یہ بار بار دیوانے

اِدھر بھی اک نگہِ لطف یا رسول ﷺ ہو آج
سلام اے شہِ کون و مکاں ﷺ قبول ہو آج

سلام آپ پہ اے تاجدارِ کون و مکاں
سلام آپ پہ اے سرورِ زمین و زماں
سلام آپ پہ اے صدرِ بزمِ خلد و جناں
سلام آپ پہ اے کارسازِ اہلِ فغاں

مری طرف نگہِ لطف یا رسول ﷺ ہو آج
مرا سلام حبیبِ خدا ﷺ قبول ہو آج

.....صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....

اخبارِ نعت

سَیّدِ ہجویرؒ نعت کونسل

1- دس دسمبر ۲۰۰۱ (۲۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ کی رات۔ پیر) سیدِ ہجویرؒ نعت کونسل کے افتتاحی اجلاس (بصورتِ مشاعرۂ نعت) میں کونسل کے چیئرمین (مدیرِ نعت) نے اعلان کیا تھا کہ ایک ماہانہ نعتیہ مشاعرہ شروع کیا جا رہا ہے جو ہر انگریزی مہینے کے پہلے پیر کو نمازِ مغرب کے بعد داتا دربار کمپلکس میں واقع ''ایگزیکٹو بلاک'' میں ہوا کرے گا۔

پروگرام کے مطابق ''سیدِ ہجویرؒ نعت کونسل'' کا پہلا ماہانہ نعتیہ مشاعرہ ۷ جنوری ۲۰۰۲ (پیر) کو چھے بجے شام شروع ہونا تھا جو چند منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ نامور نعت گو شاعر ریاض حسین چودھری (جن کے چار مجموعہ ہائے نعت زیورِ طبع سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ زرِ معتبر، رزقِ ثنا، تمنائے حضوری اور متاعِ قلم) کو مشاعرے کی صدارت کرنا تھی مگر مشاعرے میں شرکت کے لیے سیالکوٹ سے لاہور آتے ہوئے مُرید کے کے قریب بس کا ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے ان کا بایاں بازو ٹوٹ گیا اور گھٹنے اور ناک پر بھی چوٹیں آئیں۔ اس حالت میں انھیں واپس سیالکوٹ پہنچایا گیا اور وہ مشاعرے میں شریک نہ ہو سکے۔ یہ تکلیف دِہ خبر ضیا نیّر مشاعرے میں لائے تو ان کی صحت کے لیے دُعا کی گئی۔ ربِ کریم انھیں جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور انھیں اور دیگر محبینِ نعت کو ہر قسم کی مصیبت، پریشانی اور امتحان سے محفوظ رکھے۔ آمین!

فاتحِ قادیانیت وکیلِ رسول (ﷺ) ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی، سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان (سابق ڈپٹی اٹارنی جنرل پاکستان) کی صدارت میں مشاعرہ شروع ہوا۔ گجرات کی فاضل شخصیت ریاض احمد مفتی ایڈووکیٹ مہمان خصوصی کے طور پر اور گجرات ہی کے نعت گو، غضنفر علی جاوؔد چشتی (''نور ہمہ نور'' کے شاعر) مہمان شاعر کی حیثیت سے موجود تھے۔ ''سیدِ ہجویرؒ نعت کونسل'' کے معزز ارکان کرنل ڈاکٹر راجا محمد یوسف قادری، محمد ثناء اللہ بٹ اور حاجی منیر احمد کے علاوہ جسٹس ڈاکٹر منیر احمد مغل، ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ، ڈاکٹر کاظم علی کاظم، پروفیسر نذیر احمد چغتائی، پروفیسر محمد نواز، محمد ارشد قادری، سجاد حسن، سید محمد صفدر شاہ بھاکری، اور بہت سے

صاحبانِ علم و دانش نے بھی مشاعرے کے سامعین کی حیثیت سے شرکت کی۔

پروگرام کے مطابق قاری محمد علی قادری نے تلاوتِ قرآن مجید کی سعادت حاصل کی۔ محمد ثناء اللہ بٹ نے چند حمدیہ اشعار کے بعد علامہ عاشق حسین سیمابؔ وارثی اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی وہ نعت محبت و عقیدت سے لبریز اپنے مخصوص ترنم میں پڑھ کر سماں باندھ دیا جس کا مصرع "مدینے لا کے نہ لائے خدا مدینے سے" مصرعِ طرح کے طور پر دیا گیا تھا۔

مشاعرے کے دو دور ہوئے: طرحی اور غیر طرحی۔ طرحی دور میں غضنفر علی جاوؔد چشتی (گجرات سے مہمان شاعر) کے علاوہ اقبال راہیؔ، رفیع الدین ذکی قریشی، صادق جمیلؔ، ضیا نیّرؔ، نثارؔ اکبر آبادی، عزیز کاملؔ، خلشؔ بجنوری، محمد لطیفؔ، غلام قطبؔ الدین فریدی، سید محمد اسلام شاہ، اقبال سحرؔ انبالوی، جاوید قاسمؔ، رحمت علی اخترؔ، حافظ محمد صادقؔ، محمد ریاض بابرؔ، مدثر سرور چاندؔ اور راجا رشید محمودؔ نے حصہ لیا۔ اور غیر طرحی مشاعرے میں حفیظ تائبؔ، عبدالحکیم وفاؔ، اقبال دیوانہؔ، کرامتؔ بخاری، میثم تمارؔ، پروفیسر محمد بشیر متینؔ فطرت، پروفیسر عاشق رحیلؔ، اعجاز فیروز اعجازؔ، اقبال کیفیؔ اور حکیم لال حسین صابرؔ نے اپنا نعتیہ کلام سنایا۔

غضنفر علی جاوؔد چشتی کے علاوہ نثارؔ اکبر آبادی، میثم تمار اور مدثر سرور چاندؔ نے اپنا کلام ترنم سے پڑھا۔ اقبال کیفیؔ نے نظمِ معریٰ میں کہی ہوئی اپنی نعت پڑھی۔ محفل کے مہمانِ خصوصی ریاض احمد مفتی ایڈووکیٹ (گجرات) نے نہایت بلیغ انداز میں آدابِ نعت گوئی پر گفتگو کی جو یقیناً شعرائے نعت کے لیے رہنما اصولوں کی حیثیت رکھتی تھی۔

مشاعرے کے صاحبِ صدارت ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی نے، جو قرآنیات اور عربی کے فاضل ہیں، شعرا اور ان کے متبعین کے حوالے سے قرآنی آیات تلاوت کرتے ہوئے ثابت کیا کہ ربِ قدوس و کریم جل و علا کے کلام میں شعرا کے بارے میں جو استثنائی صورت بیان ہوئی ہے، وہ نعت گو شعرا کے لیے ہے اور اسی لیے وہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی طرح جبریل کی معاونت کے حق دار ٹھہرتے ہیں۔

ریاضؔ حسین چودھری (سیالکوٹ) طارقؔ سلطانپوری (حسن ابدال)، محبت خاں بنگشؔ (کوہاٹ)، عرفانؔ رضوی (راولپنڈی)، فیض رسول فیضانؔ (گوجرانوالا) اور شاکر کنڈان (سرگودھا) کی طرحی نعتیں اور محسنؔ احسان (پشاور) اور زہیرؔ کنجاہی (راولپنڈی) کی غیر طرحی نعتیں ڈاک کے ذریعے موصول ہوئیں۔ یہ شعرائے کرام بوجوہ مشاعرے میں شریک نہ ہو سکے مگر انھوں

نے نعتیں مدیرِ نعت کے نام بھیج دیں۔ تاخیر سے موصول ہونے کی وجہ سے یہ مشاعرے میں پڑھی نہ جا سکیں۔ البتہ طرحی نعتیں مجوزہ کتاب/ ماہنامہ نعت کی اشاعتِ خصوصی میں ان شاء اللہ شامل ہوں گی۔

سید ہجویرؒ نعت کونسل کے چیئرمین، راجا رشید محمودؔ خود ناظمِ مشاعرہ تھے۔ انھوں نے دو ایک حضرات کے غیر معیاری کلام کے بعد اس تجویز کا اعادہ کیا کہ مبتدی حضرات اپنا کلام مشاعرے میں پڑھنے سے پہلے کسی سینئر شاعر دوست کو دکھا لیا کریں۔

طرحی مصرعے پر گرہ کی جو صورتیں سامنے آئیں، وہ نذرِ قارئین ہیں:

سیمابؔ اکبر آبادی:
نہ آئیں جا کے وہاں سے، یہی تمنا ہے
"مدینے لا کے نہ لائے خدا مدینے سے"

غضنفر علی جاوؔد چشتی:
یہ آرزو بھی وہاں سے عطا ہوئی ہے مجھے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے

اقبال راہیؔ:
وہاں کی خاک میں یہ خاکسار مل جائے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

صادق جمیلؔ:
جُڑے کچھ ایسا مرا سلسلہ مدینے سے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

غلام قطبؔ الدین فریدی:
صدائے عشق یہی آ رہی ہے سینے سے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

سید محمد اسلام شاہ:
بلاوا آیا ہے جنت کا، میں یہ کہتا ہوں
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

حافظ محمد صادقؔ:
سرور و کیف وہ پایا کہ آرزو ہے یہی
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

محبت خاں بنگشؔ:
ہمارے دل میں اگر ہے تو ہے یہی حسرت
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

ضیا نیّرؔ:
سفر حیات کا جا کر وہاں ہو کاش تمام

"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

جاوید قاسمؔ: تمام عمر گزر جائے گی قرینے سے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

خلش بجنوری: مری تو ہجر کے لمحوں سے جان جاتی ہے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

محمد لطیفؔ: دعا لطیفؔ یہی ہے مری کہ اب مجھ کو
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

رحمت علی اخترؔ: درِ حضور ﷺ پہ اخترؔ تمام ہو جائے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

محمد ریاض بابرؔ: یہی بس اک تمنائے دل ہے بابرؔ کی
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

طارقؔ سلطانپوری: رہیں ہم حشر تک اس شہرِ رشکِ جنت میں
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

فیض رسول فیضانؔ: وہاں پہنچ کے، نہ پہنچے گزند جیتے جی
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

شاکرؔ کنڈان: یہی ہے آخری خواہش، یہی تمنا ہے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

راجا رشید محمودؔ: مجھے تو پاس بلائے خدا مدینے سے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"
بقیعِ پاک میں تدفین کی تمنا ہے
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"
مری بھی ہے جو ہے سیمابؔ کی دعا محمودؔ
"مدینے لا کے، نہ لائے خدا مدینے سے"

سید ہجویرؒ نعت کونسل کا دوسرا ماہانہ نعتیہ مشاعرہ 4 فروری (پیر) کو ساڑھے چھ بجے شام شروع ہوا۔ سات بجے تک تشریف لانے والے شعراء کرام نے اس میں حصہ لیا۔ فروری 1989 میں فوت ہونے والے نعت گو شاعر، حکیم عبدالکریم ثمر کا یہ مصرع، طرح کے لیے دیا گیا تھا: "امت کو بھی اب خلعتِ توقیر عطا ہو"۔ ان شاء اللہ آئندہ شمارے میں اس کی روداد شائع کی جائے گی۔

-2 ۱۸ جنوری ۲۰۰۲ کو حضرت شاہ کمال سہروردیؒ کے مزار کے قریب محکمہ اوقاف پنجاب کی ماڈل مسجد کا افتتاح گورنر پنجاب خالد مقبول نے کیا۔ اس موقع پر "سید ہجویرؒ نعت کونسل" کے زیرِ اہتمام ایک مختصر نعتیہ مشاعرہ ہوا۔ صدارت سید شفیق حسین بخاری (چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب) نے کی۔ گورنر پنجاب مہمانِ خصوصی تھے۔ نظامت مدیرِ اعلیٰ نے کی۔ تلاوتِ قرآن مجید کی سعادت ساجد الٰہی نے پائی۔ مشاعرے میں حفیظ تائبؔ، سید عاصمؔ گیلانی، جعفر بلوچ، اقبال راہیؔ، سلمان گیلانی اور راجا رشید محمودؔ نے نعتیہ کلام سنایا۔ آخر میں مدیرِ نعت نے حضرت شاہ کمال رحمۃ اللہ علیہ کی منقبت پڑھی اور پیر کبیر علی شاہ نے دعا کرائی۔

مشاعرے میں کئی مشائخِ عظام، علماء کرام کے علاوہ ڈاکٹر طاہر رضا بخاری اور دیگر اہلِ علم بھی شریک ہوئے۔

خطباتِ سیرت:

☆ اگست ۱۹۹۹ سے قائدِ اعظم لائبریری، باغِ جناح، لاہور میں پوری باقاعدگی سے جاری، مدیرِ نعت راجا رشید محمود کے خطباتِ سیرت کے سلسلے کا ۲۸واں اجلاس ۲۷ دسمبر ۲۰۰۱ء (جمعرات) کو ہوا۔ اجلاس کے مہمانِ خصوصی کے طور پر سید شفیق حسین بخاری (سیکرٹری / چیف ایڈمنسٹریٹر محکمہ اوقاف پنجاب) کو آنا تھا لیکن انھیں گورنر پنجاب کی ایک ضروری میٹنگ میں شریک ہونا پڑا۔ اس لیے انھوں نے اپنے ایک ڈائریکٹر کے ذریعے اجلاس میں معذرت کا پیغام بھجوایا۔ سامع کے طور پر تشریف لانے والے میاں بشیر احمد قادری مجددی (فیصل آباد) اور ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی کو اجلاس کے مہمانانِ خصوصی کے طور پر بٹھایا گیا۔ سید نوید قمر اور قاری محمد علی قادری نے قرآن مجید کی

تلاوت کی۔ محمد ثناء اللہ بٹ، سید محمد رضا زیدی اور سید نوید قمر نے نعت خوانی کی سعادت پائی۔

مدیرِ نعت نے حضور رسولِ اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے ۴۶ویں سال کے حوالے سے شعبِ ابی طالب کا ذکر کیا۔ انھوں نے دلائل و براہین کے ساتھ ان مفروضوں کی تغلیط کی کہ شعبِ ابی طالب مکہ سے باہر کوئی گھاٹی تھی جہاں حضور ﷺ اور بنو ہاشم اور بنو مُطّلب کے افراد کو محصور یا قید کیا گیا تھا یا وہاں ان کی حیثیت پناہ گزین کی سی تھی۔ انھوں نے تین برس تک کھانے پینے کی اشیا کی فراہمی نہ ہونے اور گھاس پھوس کھا کر گزارا کرنے کے مفروضوں کی بھی تردید کی۔ نیز انھوں نے اس غلط مفروضے کا بھی کھوج لگایا کہ ''محصورین'' کے چمڑے بھون بھون کر کھانے کی روایت کہاں سے آئی اور کیسے پھلی پھولی۔ انھوں نے بتایا کہ امام سہیلی نے ''الروض الانف'' میں غلط طور پر بنو زہرہ کے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے منسوب کسی واقعے کو شعبِ ابی طالب کے کھاتے میں ڈال دیا اور وہاں سے یار لوگوں نے اسی ''روایت'' کو کلی پھندنے لگانے اور اس میں اضافے کرنے شروع کر دیئے۔

مدیرِ نعت نے خطبے کے اختتام پر بتایا کہ قائدِ اعظم لائبریری کی انتظامیہ نے خطباتِ سیرت کے اس سلسلے کو جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی اور یوں اب یہ سلسلہ بند کیا جاتا ہے۔

خطیبِ سیرت کی گفتگو کے بعد ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی (سابق ڈپٹی اٹارنی جنرل آف پاکستان) نے اس سلسلۂ خطباتِ سیرت کو نہایت مفید قرار دیا اور بتایا کہ مدیرِ نعت نے واقعاتِ سیرت کی تنقیح کا جو طریقہ اختیار کیا ہے اور جس قرینے سے دلائل و براہین کے ساتھ سیرت کے مختلف پہلوؤں میں پھیلائی گئی اور پھیلتی چلی آنے والی روایتوں کو تحقیق و تفحص کے ذریعے کھنگالا جا رہا ہے اور حتمی نتائج برآمد کرنے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے، اس کی ضرورت و افادیت کے پیشِ نظر اس سلسلے کو ختم کرنا کسی طرح مناسب نہیں ہے۔ چنانچہ ایوانِ سیرت کے ارکان کوئی اور موزوں ہال منتخب کریں اور ۲۹واں اجلاس جنوری ہی کے مہینے میں وہاں کرائیں۔ اس طرح جو اخراجات ہوں گے، گیلانی صاحب نے فرمایا کہ وہ خود برداشت کریں گے۔ چنانچہ طے ہوا ہے کہ خطباتِ سیرت کے ۲۹ویں اجلاس سے یہ سلسلہ ایوانِ کارکنانِ تحریکِ پاکستان (واقع شاہراہِ قائدِاعظم نزد ہوٹل پرل کانٹی نینٹل) میں جاری رہے گا۔

خطباتِ سیرت کا 29واں اجلاس 30 جنوری 2002 کو ایوانِ کارکنانِ تحریکِ پاکستان (شاہراہِ قائدِاعظم، لاہور) میں ہوا۔ امریکہ سے سید حامد لطیف مہمانِ خصوصی کے طور پر شاملِ اجلاس ہوئے۔ روداد ان شاء اللہ آئندہ شمارے میں۔

متفرقات:

1- ۲۳ دسمبر ۲۰۰۱ (اتوار) کو مجلسِ فروغِ ادب، قینچی امرسدھو لاہور کا ماہانہ مشاعرہ ہوا جس میں عاصم بخاری صدر اور خلش بجنوری اور عرفان صادق مہمانانِ خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ تلاوتِ کلامِ پاک کی سعادت مدیرِ نعت نے حاصل کی۔ عبدالحکیم وفا، اقبال دیوانہ، رضا عباس، جاوید قاسم، اقبال راہی، جاوید رضی، عامر مقصود، آفاق، رحمت علی اختر، عزیز کامل، استاد مشتاق، عابد حسین عابد اور زیبا حیدر زیبی نے غزلیں اور محمد لطیف اور مدیرِ نعت نے نعتیں پڑھیں۔

2- ۲۳ دسمبر کو پاکستان رائٹرز گلڈ پنجاب کی عیدملن پارٹی میں نمائشِ کتب کے علاوہ ایک مشاعرہ بھی ہوا جس کی صدارت خالد اقبال یاسر (ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ) نے کی۔ جبکہ فیصل آباد کے انجم سلیمی، شکرگڑھ کے حکیم ارشد شہزاد اور کراچی کی عطیہ داؤد مہمانانِ خصوصی کی حیثیت میں شریکِ مشاعرہ ہوئے۔ ڈاکٹر قمر آرا نے تلاوت کی اور بشریٰ حزیں نے نعت پڑھی۔ مشاعرے میں محشر زیدی، اعزاز احمد آذر، ناصر چودھری، عبدالعلی شوکت، سرفراز سید، جاذب بخاری، شاہد واسطی، محمد لطیف، اقبال راہی، انعام نجمی، سلطان کھاروی اور دوسرے بہت سے شعرا نے حصہ لیا۔ مدیرِ نعت بھی اس عیدملن پارٹی میں شریک ہوئے۔

3- ۳۰ دسمبر کو مجلّہ ''نعت رنگ'' کراچی کے مدیر اور اقلیمِ نعت کے سربراہ صبیح رحمانی (جو مشہور نعت گو اور نامور نعت خواں بھی ہیں) ماہنامہ ''نعت'' کے دفتر میں آئے اور مدیرِ نعت سے مختلف موضوعات پر تبادلۂ خیال کیا۔

4- ۴ جنوری ۲۰۰۲ کو چوپال (ناصر باغ، لاہور) میں مجلسِ اردو کا عیدملن مشاعرہ ہوا۔ جس کی صدارت عبدالحکیم وفا نے کی۔ ہارون الرشید ارشد، پروفیسر عباس مرزا، اقبال دیوانہ، حامد غازی آبادی، سید محمد اسلام شاہ، نثار اکبر آبادی، عزیز کامل اور دوسرے شعرا نے اپنی نظمیں، غزلیں سنائیں۔ خالد شفیق (ناظم مجلسِ اردو/ ناظم مشاعرہ) حافظ محمد صادق اور مدیرِ نعت نے نعتیں پڑھیں۔

5- ۹ جنوری ۲۰۰۲ کو مجلسِ علومِ اسلامیہ' گورنمنٹ کالج لاہور کے زیرِ اہتمام مدیرِ نعت کا خصوصی لیکچر ہوا۔ عنوان تھا "حضور ﷺ کا طریقۂ تزکیۂ نفس"۔ صدرِ مجلسِ علومِ اسلامیہ' توصیف احمد نے مدیرِ نعت کا تعارف کرایا۔ محمد عمیر مومن نے تلاوتِ قرآنِ حکیم کی اور مدیرِ نعت نے اپنے موضوع پر ایک گھنٹے سے زیادہ وقت گفتگو کی۔ پروفیسر خان محمد چاولہ' پروفیسر محمد رفیق اور کالج کے دیگر سینئر اساتذہ لیکچر کے دوران موجود رہے لیکن لیکچر کے کسی پہلو پر کوئی سوال نہیں کیا گیا۔

ضروری گزارشات

☆ مدیرِ اعلیٰ کی بیگم اور ڈپٹی ایڈیٹرز اور مینیجر کی والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد 4 مارچ (پیر) کو واصل بحق ہو گئی ہیں۔ خانوادہ نعت ابھی تک معمولاتِ زندگی کے لیے بحال نہیں ہو سکا۔ اس لیے زیرِ نظر شمارہ فروری مارچ کی مشترکہ اشاعت ہے اور ممکن ہے آئندہ شمارہ اپریل مئی کے مشترکہ شمارے کی حیثیت سے شائع ہو اور اپریل کے اواخر میں سپردِ ڈاک کیا جا سکے۔ قارئینِ نعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت بھی فرمائیں۔

☆ سید ہجویرؒ نعت کونسل کا تیسرا ماہانہ نعتیہ مشاعرہ 4 مارچ 2002 کو ہونا تھا' وہ چیئرمین کی بیگم کے ارتحال کے سبب نہ ہو سکا۔ اب یہ مشاعرہ ان شاء اللہ یکم اپریل 2002 (پیر) کو ٹھیک سات بجے شام ایگزیکٹو بلاک۔ داتا دربار کمپلکس میں ہو گا۔ صدارت علامہ انور فیروز پوری کریں گے۔ طرح کے لیے دو مصرعے دیئے جا رہے ہیں۔

عکس خود عکاس کے جلووں کا پیکر ہو گیا
(احسان دانشؒ۔ وفات: مارچ 1982)

نہاں تھے ماضی و مستقبل و حال ایک مصدر میں
(محسن کاکورویؒ۔ وفات اپریل 1905)

تحائفِ نعت

مدیرِ نعت کو وقتاً فوقتاً نعت سے متعلقہ کتب موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ماضی قریب میں جو کتابیں ملیں' وہ کرم فرماؤں کے ناموں کے ساتھ درج ذیل ہیں۔ ماہنامہ "نعت" کی ایک اشاعت اس حوالے سے مرتب کی جا رہی ہے کہ اس میں ان تمام کتابوں کا اندراج ہو جو نعت لائبریری یا مدیرِ نعت کے ذاتی ذخیرہ کتب میں موجود ہیں۔ اگر مجلّہ "نعت رنگ" کراچی کے مدیر صبیح رحمانی' حضرت حسان بک بینک پاکستان کے کسٹوڈین غوث میاں' انجمن ترقی نعت ٹرسٹ کے شہزاد احمد اور دیگر اربابِ علم و فضل اپنے پاس موجود کتبِ نعت کی فہرست ہمیں ارسال فرمائیں تو ہم کوشش کریں گے کہ یہ سب فہرستیں چھاپ دیں تاکہ مستقبل کے محققین کی رہنمائی ہو سکے۔

کتاب	
۱۔ دیوان کلیات سرورِ نعتیہ۔ از مفتی غلام سرور لاہوری لاہور۔ ۱۸۹۰۔ ۳۵۲ صفحات	پروفیسر سید محمد قمر علی زیدی
۲۔ گلہائے عقیدت۔ از سید حمید الدین احمد حمید۔ کراچی۔ ۲۰۰۱۔ ۲۴۰ صفحات	صبیح رحمانی۔ مدیر
۳۔ نسیم حجاز۔ از جگن ناتھ آزاد۔ نئی دہلی۔ ۱۹۹۹۔ ۱۶۰ صفحات	مجلّہ "نعت رنگ"
۴۔ اردو کا نعتیہ ادب۔ از ڈاکٹر سید شمیم احمد گوہر۔ الہ آباد۔ ۲۰۰۱۔ ۷۰ صفحات	کراچی
۵۔ بہارِ طیب و طاہر۔ از شوکت ہاشمی۔ لاہور۔ ۱۹۹۹۔ ۱۸۷ صفحات	شاعر مرحوم
۶۔ گلشن صل علیٰ۔ از عظمت اللہ خان فیصل آباد۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۱۴۴	شاعر
۷۔ بہار گنبد خضرا۔ از رشید ہادی فیصل آباد۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۹۶	شاعر
۸۔ جہانِ شوق۔ از ابوبکر ناظم۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۲۵	شاعر
۹۔ صدقہ ہے مدینے والے کا۔ از مشرف حسین انجم۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۷۲	شاعر
۱۰۔ سبز گنبد کے خیالوں میں۔ از مشرف حسین انجم۔ لاہور ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۱۰	شاعر
۱۱۔ سوہنے دیاں یاداں۔ از مشرف حسین انجم۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۷۲	شاعر
۱۲۔ وہی یٰسین وہی طٰہٰ۔ از حفیظ تائب۔ لاہور۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۳۵	شاعر
۱۳۔ مرسل و مرسل۔ از منصور ملتانی۔ کراچی۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۱۲	شاعر
۱۴۔ حمد میری بندگی۔ از طاہر سلطانی۔ کراچی۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۱۳۶	شاعر
۱۵۔ نعت میری زندگی۔ از طاہر سلطانی۔ کراچی۔ ۱۹۹۷۔ صفحات ۱۹۶	شاعر
۱۶۔ سعادت۔ از حسین سحر۔ ملتان ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۲۸	شاعر
۱۷۔ تجلی۔ از حسین سحر۔ ملتان ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۲۸	شاعر
۱۸۔ تنویر۔ از حسین سحر۔ ملتان ۲۰۰۰۔ صفحات ۱۲۸	شاعر

۱۹۔ رزق ثنا۔ از ریاض حسین چودھری۔ لاہور۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۷۶	شاعر
۲۰۔ تمنائے حضوری۔ از ریاض حسین چودھری۔ لاہور۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۹۶	شاعر
۲۱۔ متاع قلم۔ از ریاض حسین چودھری۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۸۶	شاعر
۲۲۔ انوار حرا۔ از تنویر پھول۔ کراچی۔ ۱۹۹۷۔ صفحات ۳۰۴	شاعر
۲۳۔ نور کونین۔ از موسیٰ نظامی کلیم۔ لاہور۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۶۰	شاعر
۲۴۔ یہ جو سلسلے ہیں کلام کے۔ از نسیم سحر۔ اسلام آباد۔ ۱۹۹۶۔ صفحات ۱۱۲	شاعر
۲۵۔ تبرکات حرمین۔ از محمد حسین آسی۔ شکر گڑھ۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۲۵۴	شاعر
۲۶۔ شہر مدینہ ایسا ہے۔ از حافظ محمد حسین حافظ۔ لاہور۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۲۰۸	شاعر
۲۷۔ غزوات رحمت للعالمینؐ۔ از لالہ صحرائی۔ کراچی۔ ۱۹۹۷۔ صفحات ۲۰۰	شاعر مرحوم
۲۸۔ عطائے حرمین۔ از عطاء الرحمٰن شیخ۔ لاہور۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۵۱	شاعر
۲۹۔ نعتیہ قطعات۔ از ہلال جعفری۔ اسلام آباد۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۴۴	شاعر مرحوم
۳۰۔ کشکول ہلال۔ از ہلال جعفری۔ اسلام آباد۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۳۲۰	شاعر مرحوم
۳۱۔ نام بنام مدحت۔ از انوار عزمی۔ کراچی۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۵۲	شاعر
۳۲۔ م صلی اللہ علیہ وسلم۔ از غالب عرفان۔ کراچی۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۹۵	شاعر
۳۳۔ دشت جنوں۔ از عمر فیضی۔ لاہور۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۵۹	شاعر مرحوم
۳۴۔ عین نور۔ از نور محمد جرال۔ لاہور۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۱۶۰	شاعر
۳۵۔ تسکین قلب۔ از مسعود چشتی۔ کراچی۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۷۶	شاعر
۳۶۔ سفر نور۔ از ضیا نیر۔ لاہور۔ ۱۹۹۷۔ صفحات ۱۱۹	شاعر
۳۷۔ حمد و نعت۔ از عبدالرحمٰن ساجد۔ اسلام آباد۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۳۱	شاعر
۳۸۔ نزول۔ از شفیق الدین شارق۔ کراچی۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۴۴	صبیح رحمانی، کراچی
۳۹۔ عبدہ و رسولہ۔ از افضل الفت۔ کراچی۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۹۲	شاعر
۴۰۔ نور ہمہ نور۔ از غضنفر جاوید چشتی۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۸۴	شاعر
۴۱۔ محمدؐ پناہ بیکساں۔ از افضل باقی۔ لاہور۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۹۲	شاعر
۴۲۔ نغمات طیبات۔ از عزیز الدین خاکی القادری۔ کراچی۔ ۱۹۹۶۔ صفحات ۱۶۸	شاعر
۴۳۔ نکہت نعت۔ از ریاض احمد قادری۔ فیصل آباد۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۶۰	شاعر
۴۴۔ لمعات نور۔ از حزیں کاشمیری۔ لاہور۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۷۶	شاعر
۴۵۔ طلع البدر علینا۔ از علیم ناصری۔ لاہور۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۲۱۵	شاعر
۴۶۔ نعت۔ از محمد لطیف۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۴۴	شاعر

۴۷۔ زبور حرم۔ از سید اقبال عظیم۔ کراچی۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۲۹۶	سید محمد اسد اللہ جنیدی
۴۸۔ ضیاء السرکار مدینہؐ۔ از محمد یعقوب عاجز۔ لاہور۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۹۱	شاعر
۴۹۔ یاسین۔ از سید وحید الحسن ہاشمی۔ لاہور۔ ۱۹۹۷۔ صفحات ۱۹۲	شاعر
۵۰۔ سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے۔ مرتبہ محمد مقصود حسین قادری اویسی۔ کراچی۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۳۲ جیبی سائز	مرتب
۵۱۔ غزوات رحمت للعالمینؐ۔ از لالہ صحرائی۔ کراچی۔ ۱۹۹۷۔ صفحات ۲۰۰	علامہ اسد نظامی
۵۲۔ بیعت (نیا ایڈیشن)۔ از جعفر بلوچ۔ لاہور۔ ۱۹۸۹۔ صفحات ۱۲۰	شاعر
۵۳۔ یہ ہیں کارنامے رسول خداؐ کے۔ (نیا ایڈیشن)۔ از راجا محمد عبداللہ نیاز۔ لاہور۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۱۲۰	پروفیسر جعفر بلوچ
۵۴۔ موج زمزم (نیا ایڈیشن)۔ از ضیا محمد ضیا۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۹۲	شاعر
۵۵۔ انتخاب نعت۔ مرتبہ عبدالغفور قمر۔ ۱۳ جلدیں (مکمل سیٹ) لاہور۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۲۴۹۶	مرتب
۵۶۔ انوار عقیدت۔ مرتبہ شہزاد احمد۔ کراچی۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۲۷۲	مرتب
۵۷۔ خزینہ نعت۔ مرتبہ عبدالرؤف صدیقی۔ کراچی۔ ۱۹۹۸۔ صفحات ۲۳۶	مرتب
۵۸۔ جادہ رحمت کا مسافر۔ مرتبہ ڈاکٹر حسرت کاسگنجوی۔ کراچی۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۳۶	آفتاب کریمی
۵۹۔ چراغ نوا۔ از رئیس نعمانی۔ علی گڑھ۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۶۴	شاعر/ادیب
۶۰۔ تیرا وجود الکتاب (اولیاء کرامؒ اور ان کا ذوق نعت)۔ از پروفیسر محمد اقبال جاوید گوجرانوالا ۲۰۰۱۔ صفحات ۳۶۴	ادیب/محقق
۶۱۔ دلیل آفتاب از ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی (مرتبہ عمران نقوی) لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۵۱۵	مرتب
۶۲۔ اردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایت کا اثر (تحقیقی مقالہ) از پروفیسر ڈاکٹر عاصی کرنالی کراچی ۲۰۰۱۔ صفحات ۲۶۰۔ بڑا سائز	محقق
۶۳۔ آ قا دا کرم ہوی (پنجابی) از صائمہ یاسمین۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۹۶	شاعرہ
۶۴۔ سوہے سدھراں دے (پنجابی) از ریاض بابر۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۷۶	شاعر
۶۵۔ دم دم پڑھاں سلام مدینے (پنجابی) مرتبہ اقبال زخمی۔ لاہور۔ ۲۰۰۱۔ صفحات ۱۴۴	مرتب
۶۶۔ نعت رنگ (مجلہ) کراچی۔ شمارہ ۱۲۔ اکتوبر ۲۰۰۱۔ صفحات ۴۴۰۔ اس مجلے کے پہلے گیارہ شمارے بھی موجود ہیں۔	ایڈیٹر
۶۷۔ سفیر نعت (کتابی سلسلہ) کراچی۔ صبیح رحمانی نمبر۔ مرتبہ آفتاب کریمی۔ صفحات ۱۲۸	مرتب
۶۸۔ سفیر نعت (کتابی سلسلہ) کراچی۔ نومبر ۲۰۰۱۔ مرتبہ آفتاب کریمی۔ صفحات ۱۶۰	مرتب
۶۹۔ دنیائے نعت (کتابی سلسلہ) کراچی۔ اگست ۲۰۰۱۔ مرتبہ عزیز الدین خاکی صفحات ۱۶۸	مرتب

۷۰۔ جہانِ حمد (کتابی سلسلہ) کراچی۔ شمارہ ۵۔ ستمبر ۲۰۰۰۔ مرتبہ طاہر سلطانی۔ صفحات ۲۴۰	مرتب
۷۱۔ خیال و فن۔ لاہور/دوحہ۔ خلیجی نعت نمبر۔ جنوری مارچ ۲۰۰۱۔ (مدیرِ اعلیٰ: محمد ممتاز راشد) صفحات ۱۸۴	محمد شعیب مرزا (مدیر)
۷۲۔ لکھاری (ماہنامہ) لاہور (پنجابی)۔ نعت نمبر ۳۔ جون ۲۰۰۱۔ صفحات ۴۰	اقبال زخمی ایڈیٹر
۷۳۔ حضوری۔ مرتبہ عاطف معین قاسمی۔ کراچی۔ ۱۴۲۲ھ۔ صفحات ۶۴۔ جیبی سائز	صبیح رحمانی
۷۴۔ اجمل و اکملؐ۔ از محسن احسان۔ اسلام آباد۔ ۱۹۹۶۔ صفحات ۱۱۲	شاعر
۷۵۔ لیکھ (پنجابی)۔ از حفیظ تائب۔ لاہور۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۱۱۲	شاعر
۷۶۔ صدقے جاواں محمدؐ دی شان اتوں (پنجابی) از ماجرہ مشکور ناصری لاہور۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۲۰	شاعرہ
۷۷۔ دید ماہی دی پاواں (پنجابی)۔ از عبدالرشید عاصی نقشبندی (مرتبہ ارشد اقبال ارشد) لاہور۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۲۸	مرتب
۷۸۔ نوری سوچاں (پنجابی)۔ از یکس بٹالوی۔ فیصل آباد۔ س ن۔ صفحات ۱۱۲	شاعر
۷۹۔ صفت ثنا (پنجابی) از اکرام مجید۔ فیصل آباد۔ ۱۴۱۹ھ۔ صفحات ۱۰۰	ڈاکٹر ریاض مجید
۸۰۔ نام تیرا عالی (پنجابی) از میاں ظفر مقبول۔ گوجرانوالہ۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۱۱۱	شاعر
۸۱۔ حرف نمازاں (پنجابی)۔ از ڈاکٹر شوکت علی قمر۔ لاہور۔ ۱۹۹۹۔ صفحات ۱۴۴	شاعر
۸۲۔ سائیں دا کرم (پنجابی) از محمد صدیق صبر قادری۔ لاہور۔ س ن۔ صفحات ۹۶	شاعر مرحوم
۸۳۔ نعت نگر (پنجابی)۔ از فیض رسول فیضان۔ گوجرانوالہ۔ ۲۰۰۰۔ صفحات ۳۲۰	شاعر



1988 کے خاص نمبر

جنوری	حمد باری تعالیٰ
فروری	نعت کیا ہے؟
مارچ	مدینۃ الرسول (ﷺ) اول
اپریل	اُردو کے صاحب کتاب نعت گو (اول)
مئی	مدینۃ الرسول (ﷺ) دوم
جون	اُردو کے صاحب کتاب نعت گو (دوم)
جولائی	نعت قدسی
اگست	غیر مسلموں کی نعت (اول)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (اول)
اکتوبر	میلاد النبی (ﷺ) اول
نومبر	میلاد النبی (ﷺ) دوم
دسمبر	میلاد النبی (ﷺ) سوم

1989 کے خاص نمبر

جنوری	لاکھوں سلام (اول)
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (دوم)
مارچ	معراج النبی ﷺ (اول)
اپریل	معراج النبی ﷺ (دوم)
مئی	لاکھوں سلام (دوم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (دوم)
جولائی	کلام ضیاء القادری (اول)
اگست	کلام ضیاء القادری (دوم)
ستمبر	اُردو کے صاحب کتاب نعت گو (سوم)
اکتوبر	درود و سلام (اول)
نومبر	درود و سلام (دوم)
دسمبر	درود و سلام (سوم)

1990 کے خاص نمبر

جنوری	حسن رضا بریلوی کی نعت
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (سوم)
مارچ	درود و سلام (چہارم)
اپریل	درود و سلام (پنجم)
مئی	درود و سلام (ششم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (سوم)
جولائی	اُردو کے صاحب کتاب نعت گو (چہارم)
اگست	وارثیوں کی نعت
ستمبر	آزاد بیکانیری کی نعت (اول)
اکتوبر	میلاد النبی ﷺ (چہارم)
نومبر	درود و سلام (ہفتم)
دسمبر	درود و سلام (ہشتم)

1991 کے خاص نمبر

جنوری	شہیدان ناموس رسالت (اول)
فروری	شہیدان ناموس رسالت (دوم)
مارچ	شہیدان ناموس رسالت (سوم)
اپریل	شہیدان ناموس رسالت (چہارم)
مئی	شہیدان ناموس رسالت (پنجم)
جون	غریب سہارنپوری کی نعت
جولائی	نعتیہ مسدس
اگست	فیضان رضا
ستمبر	عربی ادب میں ذکر میلاد
اکتوبر	سراپائے سرکار ﷺ
نومبر	اقبالؒ کی نعت
دسمبر	حضور ﷺ کا بچپن

1992 کے خاص نمبر

جنوری نعتیہ رُباعیات

فروری آزاد بیکانیری کی نعت (دوم)

مارچ نعت کے سائے میں

اپریل پیر کے دن کی اہمیت (اول)

مئی پیر کے دن کی اہمیت (دوم)

جون پیر کے دن کی اہمیت (سوم)

جولائی غیر مسلموں کی نعت (چہارم)

اگست آزاد نعتیہ نظم

ستمبر سیرت منظوم

اکتوبر سراپائے سرکار (دوم)

نومبر/دسمبر سفرِ سعادت، منزلِ محبت (اشاعت خصوصی)

1993 کے خاص نمبر

جنوری ۹۲ (قطعات)

فروری عربی نعت اور علامہ نبہانیؒ

مارچ ستار وارثی کی نعت گوئی

اپریل حضور ﷺ اور بچے

مئی حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقا

جون زائر مدینہ، بہزاد لکھنوی کی نعت

جولائی/اگست تسخیر عالمین اور رحمۃ للعالمین (اشاعت خصوصی)

ستمبر رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (چہارم)

اکتوبر نعت ہی نعت

نومبر یا رسول اللہ ﷺ

دسمبر حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین

1994 کے خاص نمبر

جنوری محمد حسین فقیر کی نعت

فروری نعت ہی نعت (دوم)

مارچ تضمینیں

اپریل حضور ﷺ کی معاشی زندگی

مئی اختر الحامدی کی نعت

جون مدینۃ الرسول ﷺ (سوم)

جولائی شیوا بریلوی اور جمیل نظر کی نعت

اگست دیارِ نور

ستمبر بے چین رجپوری کی نعت

اکتوبر نعت ہی نعت (سوم)

نومبر نور علیٰ نور

دسمبر معراج النبی ﷺ (سوم)

1995 کے خاص نمبر

جنوری حضور ﷺ کی عادات کریمہ

فروری استغاثے

مارچ نعت ہی نعت (چہارم)

اپریل نعت کیا ہے؟ (دوم)

مئی نعت کیا ہے؟ (سوم)

جون نعت کیا ہے؟ (چہارم)

جولائی/اگست خواتین کی نعت گوئی (اشاعت خصوصی)

ستمبر نعت ہی نعت

اکتوبر کافی کی نعت

نومبر غیر مسلموں کی نعت گوئی (اشاعت خصوصی)

دسمبر انتخاب نعت

1996 کے خاص نمبر

جنوری لطف بریلوی کی نعت

فروری نعت ہی نعت (ششم)

مارچ/اپریل اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا (اشاعت خصوصی)

مئی ہجرت مصطفیٰ ﷺ

جون سرکار ﷺ دی سیرت

جولائی حضورؐ کیلئے لفظ ''آپ'' کا استعمال

اگست ظہور قدسی

ستمبر/اکتوبر اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا (اشاعت خصوصی)

نومبر مجھے اُن ﷺ سے پیار ہے

دسمبر ضلع اٹک کے نعت گو

1997 کے خاص نمبر

جنوری شہرِ کرم (مصطفیٰ ﷺ نگر)

فروری نعت ہی نعت (ہفتم)

مارچ ہوا یہ کہ.........

اپریل جوہر میرٹھی کی نعت

مئی حضور ﷺ دا وریاں نال سلوک

جون دربارِ رسولؐ سے اعزاز یافتہ خواتین

جولائی احمد رضا بریلویؒ کی نعت

اگست مدیحِ سرکار ﷺ

ستمبر گجرات کے پنجابی نعت گو شعرا

اکتوبر تہنیت النساء تہنیت کی نعت

نومبر اُردو نعت اور عساکر پاکستان

دسمبر ڈاکٹر فقیر کی نعتیہ شاعری

1998 کے خاص نمبر

جنوری نزولِ وحی (تحقیق)

فروری ضلع گجرات کے اُردو نعت گو شعرا

مارچ قطعاتِ نعت

اپریل نعت ہی نعت (ہشتم)

مئی ہجرت حبشہ (تحقیق)

جون عبد القدیر حسرت کی حمد و نعت

جولائی ماہنامہ ''نعت'' کے اداریے

اگست نعت اور ضلع سرگودھا کے شعراء

ستمبر/اکتوبر ماہنامہ ''نعت'' کے دس سال (اشاعت خصوصی)

نومبر حی علی الصلوٰۃ

دسمبر نعت ہی نعت

1999 کے خاص نمبر

جنوری کراچی کے شعرا نعت

فروری حقیر فاروقی کی نعت

مارچ نعتیہ تبرکات

اپریل سرکار ﷺ دی جنگی زندگی

مئی مکی زندگی کے مسلمان

جون حمید صدیقی کی نعت گوئی

جولائی/اگست تحفظ ناموس رسالت (اشاعت خصوصی)

ستمبر مخمساتِ نعت

اکتوبر نعت ہی نعت

نومبر امیر مینائی کی نعت

دسمبر عابد بریلوی کی نعت

2000 کے خاص نمبر

جنوری	اعزاز یافتہ صحابہؓ
فروری	موجِ نور
مارچ	سرزمین محبت
اپریل	ہمارے حضور ﷺ کی زندگی
مئی جون	شعب ابی طالب (اشاعت خصوصی)
جولائی	نور نبی ﷺ دیاں کرناں
اگست	نعت ہی نعت (اا واں حصہ)
ستمبر/اکتوبر	تحقیق/سرقہ (اشاعت خصوصی)
نومبر	حرف نعت
دسمبر	سندھ کے نعت گو

2001 کے خاص نمبر

جنوری	مفتی غلام سرور لاہوری کی نعت
فروری	فردیاتِ نعت
مارچ	تضامین نعت
اپریل	بیعت عقبہ
مئی	نعت
جون	ظفر علی خاں کی نعت
جولائی	ساڈے آقا سائیں ﷺ
اگست	سلام ارادت
ستمبر	نعت ہی نعت (۱۲ واں حصہ)
اکتوبر	سلام ضیا (حصہ اول)
نومبر	کتابِ نعت
دسمبر	راولپنڈی شہر کے نعت گو

2002 کے خاص نمبر

جنوری	اشعارِ نعت
فروری مارچ	کلام ضیاء
اپریل مئی	عہد نبوی کی خواتین

Monthly **NAAT** Lahore
CPL 106